روحانی
ماہنامہ

تحفہ روحانیات

مئی ۲۰۱۰

سید عابد حسین شاہ

نعت

جو روشنی حق سے پھوٹ کر جسم بن گئی وہی نبیؐ ہے
تمام تخلیق کا جو کردار مرکزی ہے، وہی نبیؐ ہے

وجود آدم سے تابہ عیسیٰ، ہر اک زمانہ ہے مبتدی سا
صدی صدی جس کے عہد سے درس لے رہی ہے، وہی نبیؐ ہے

خدا کی رحمت ہے نام اس کا' فلاح انسان پیام اس کا
ڈھلی ہوئی اس پیام میں جس کی زندگی ہے، وہی نبیؐ ہے

بشر ہے وہ یا کلام باری' میں اس کی ہر اک ادا کا قاری
تمام قرآن کی جو تصویر معنوی ہے' وہی نبیؐ ہے

جو اس گلی کے ایاز ٹھہرے' وہ لوگ تاریخ ساز ٹھہرے
کمال سالاری جہاں جس کی پیروی ہے، وہی نبیؐ ہے

نہ صرف وہ اس جہاں سے گزرا' وہ آسماں آسماں سے گزرا
نگاہ سائنس داں بھی جس پر لگی ہوئی ہے، وہی نبیؐ ہے

جو کوئی امرت بھی دے نہ چکھنا' لگن مظفر اسی کی رکھنا
سنوار دی جس نے تیری دنیا و دیں، وہی نبیؐ ہے

مظفر وارثی



زیارت بشارت واقعات نبی کریمؐ

رسالہ تحفہ روحانیات میں زیارت نبی کریمؐ پڑھ کر بہت متاثر ہوئی میں اپنے اُن تمام بہن بھائیوں کی خدمت میں سلام عرض کرتی ہوں اور مبارکباد دیتی ہوں جنہیں آقائے دو جہاں کی زیارت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اپنی رحمتیں اور انعامات کی بارش ہم پر جاری رکھے۔

میری خوش قسمتی ہے کہ مجھے زیارت نبی کریمؐ ہوئی۔ میرا بیٹا 5 سال کا تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں گھر سے باہر گئی ہوئی ہوں۔ جب واپس پہنچی ہوں تو میرے بیٹے نے کہا امی میری انگلی پر چوٹ لگی ہوئی ہے۔ جب میں گھر سے باہر تھی تو میرے شوہر اُس وقت گھر پر موجود تھے بیٹے کی انگلی پر لگی ہوئی چوٹ کو دیکھ کر مجھ سے رہا نہ گیا اور اپنے شوہر سے کہا کہ آپ کو اس کا خیال رکھنا چاہیے تھا۔ میں اپنے بیٹے کو لے کر ڈاکٹر کے پاس گئی گھر اور ڈاکٹر کے درمیان رستہ میں قبرستان تھا۔ اس وقت میں دیکھتی ہوں کہ تانگہ پر سوار ہوں۔ خیال آیا اور تانگہ والے سے بولی کہ آپ مجھے میری امی کے گھر لے چلیں۔ وہ کہتا ہے کہ عیدگاہ کی طرف راستہ بند ہے کیونکہ وہاں پر خانہ کعبہ اور جناب رسول اللہ تشریف فرما ہیں۔ میں نے کوچوان سے کہا کہ مجھے وہیں پر ہی لے چل جب قریب پہنچی تو بہت رش تھا۔ کچھ دور رُک گئی اور بیٹے کو اُٹھا کر رش میں سے گزرتی ہوئی آگے بڑھی۔ ایک روحانی نظارہ سامنے آتا ہے کہ خانہ کعبہ کا بڑا دروازہ کھلا ہوا ہے۔ جس کے دونوں جانب دربان موجود ہیں میں بڑھتی ہوں تو دربان مجھے روکنے لگتے ہیں۔ دروازے سے اندر کی جانب نظر پڑتی ہے تو سامنے آقا دو جہاں تشریف فرما ہیں۔ آواز آتی ہے آپ فرماتے ہیں کہ جی جی کو اندر آنے دو۔ میں خانہ کعبہ کے پائیدان پر چڑھ کر اندر پہنچتی ہوں ایک پُرکیف عجیب روحانی منظر میرے سامنے ہوتا ہے۔ سر پر اُمامہ سجائے پُرنور چہرہ مخمور اور نشیلی آنکھیں جن میں سرمہ موجود تھا۔ بھویں آپس میں ملی ہوئیں تھیں۔ ایسی خوبصورت شان کے چہرہ مبارک پر ریش مبارک درمیانی تھی۔ ایک مرقع توپ زیب تن تھی۔ آپؐ شان سے تشریف فرما تھے اور میں نبیوں کے سردار کے سامنے میں حاضر تھی۔ آپؐ نے میری جانب چہرہ مبارک کیا اور بڑے شائستہ لہجہ میں فرمایا! کیوں پریشان ہو؟ میں نے عرض کی! کہ یارسول اللہ میرے بیٹے کی انگلی پر چوٹ لگی ہے۔ اپنا لعاب مبارک اس کی انگلی پر لگا کر فرمایا! اب یہ ٹھیک ہے۔ بیت اللہ کے ایک کونے میں کچھ کالے اور سبز رنگ کے رومال رکھے تھے۔ میں نے عرض کی اگر آپ اجازت دیں تو میں ایک سبز رومال لے لوں اور پھر ایک سبز رومال لے کر آقا دو جہاں کا دیدار کیا۔ آپؐ نے تبسم فرمایا میں اُلٹے قدموں واپس ہوتی گئی۔ یہ واقعہ میں تاحیات نہیں بھول سکتی۔

ایک دوسرا واقعہ اُس وقت پیش آیا جب میرے بیٹے کی عمر 16 سال تھی اور مجھے حج کی سعادت نصیب ہوئی میں اپنے بیٹے کے ہمراہ روضہ رسولؐ پر حاضر تھی۔ جس طرح سے خواب میں زیارت نبی کریمؐ نصیب ہوئی بالکل ایسا ہی منظر پایا۔ دیکھتی ہوں قران پاک پڑھ رہی ہوں۔ سورۃ البقرہ کی تلاوت کرتے ہوئے۔ جب آیت مبارکہ **امنا رسول** ...... پر پہنچی تو ایک پُرکیف منظر میرے سامنے تھا۔ فضا میں دیکھا تو وہی نورانی چہرہ جس کی زیارت کو لوگ ترستے ہیں۔ میری گنہگار آنکھوں نے دیکھا فرمایا! **امنا رسول** پڑھیں۔ میں سن رہا ہوں۔

ایک اور واقعہ جمعۃ المبارک کو پیش آیا۔ میری عادت ہے کہ اس روز میں درود پاکؐ کا کثرت سے ورد کرتی ہوں۔ اور اس وقت میری کوشش ہوتی ہے کہ جتنا زیادہ سے زیادہ ہو سکے ورد کروں۔ وقت نماز جمعہ درود پاک پڑھتے ہوئے میری آنکھ لگ گئی۔ دیکھتی ہوں کہ ایک وسیع میدان میں بہت سے لوگ بیٹھے ہیں۔ نزدیک ہی چند عزیز و اقارب بھی ہیں سب کی نظریں آسمان پر لگی ہوئی ہیں اس آسمان پر ہیں کہ آسمان سے کوئی روحانی تحفہ دیا جائیگا۔ ہم سب بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں میں اپنی ایک عزیزہ سے کہتی ہوں کہ کونسا ایسا خاص تحفہ ہو سکتا ہے وہ کہتی ہیں کہ جو تحفہ بھی ہوگا نصیب والوں کو ملتا ہے۔ ایک بادل میرے قریب سے گزرا اور میری جھولی میں کچھ ڈال گیا یہ ایک عجیب قسم کی چیز تھی جو کہ ریشم مکڑی نما جالے میں لپٹی ہوئی تھی میں اسے بہت احتیاط سے صاف کرتی ہوں تو اندر سے پُرنور محبت نبوت ظاہر ہوتی ہے اُس میں سے نور اس طرح پھوٹ رہا ہے جس طرح چودھویں کے چاند سے۔ میں اُسی وقت مارے خوشی کے رونا شروع کر دیتی ہوں اور بوسہ دے کر اپنے پاس رکھتی ہوں۔

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

شمس تربیع مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	غروب بعد	رجال
منگل	4	05:32 تا 07:45	13:18 تا 15:31	مشرق	20:38 تا 22:25	جنوب مشرق
بدھ	5	09:58 تا 12:11	17:44 تا 18:51	جنوب مشرق		

غلبہ دشمن

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر میں مخالفین پر غلبہ حاصل کرنا اوران میں آپس میں پھوٹ پڑوانے کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے یا وہ افراد اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ جن کو خدشہ ہو کہ دو یا چار لوگوں کے ملنے سے اُن کو نقصان پہنچتا ہے۔ یادر ہے کہ ناجائز عمل ہرگز فائدہ نہ دیگا،

(عمل) سیاروں کی نظر میں مقصد سے کام لینے کیلئے آیت عداوت ایک کاغذ پر 9 بار اس طرح تحریر کریں کہ **والقینا بینھم** (پہلے مخالف کا نام) **العداوت** (دوسرے مخالف کا نام) **والبغضآء الا یوم القیمہ** اس طرح 9 سطروں میں تحریر کرنیکے بعد ہر سطر کو ایک دوسرے سے جدا کر دیں۔ تمام عمل لکھتے وقت اور جدا کرتے وقت آیت عداوت پڑھتے جائیں۔ الگ کی گئی سطروں کو لپیٹ کر پلاسٹک چڑھا کر محفوظ کر لیں۔ اب 9 عدد لیموں میں تیار کی گئی سطروں کو ہر لیموں کے درمیان رکھیں اور اس لیموں کو 9 عدد سوئیوں سے بند کر دیں۔ قبرستان میں ایک قبر چھوڑ کر دوسری قبر کے درمیان ایک لیموں کو دباتے جائیں۔ اور 9 بار آیت عداوت کا ورد کرتے جائیں۔ گھر واپسی پر غسل کریں اور لباس تبدیل کر لیں۔ روزانہ آیت عداوت 90 بار دشمن کے گھر کی جانب منہ کر کے پڑھیں۔ دوران عمل سرخ، میرون یا سیاہ لباس ہو اول تا آخر بسم اللہ کی جگہ تکبیر پڑھیں یعنی بسم اللہ اللہ اکبر عمل شر ہے اس وجہ سے درود پاک نہ پڑھا جائیگا۔ عمل خوب سوچ سمجھ کر کریں بعد اختتام عمل نمکین شے پر خیرات لازمی کریں۔ بطور صدقہ سوجی قبرستان میں ڈال دیں۔

زہرہ تسدیس مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	غروب بعد	رجال
ہفتہ	8	07:45 تا 08:38	17:44 تا 18:51	جنوب	22:25 تا 23:18	شمال مغرب

صلح مرد و زن

(1) (مقصد عمل) مرد و عورت میں صلح کرانے کے لیے یا ایسے پریشان افراد جو کہ اپنی بیوی کے ہاتھوں تنگ ہوں کہ وہ چرب زبان اور نافرمان ہو یا ایسی خواتین کہ جن کے شوہر عیاش طبیعت اور زیادہ غصہ والے ہوں آج اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) **یا رحمن یا رحیم یا کریم یا ولی** کا ورد سوا پاؤ مکھن کی ڈلی پر 721 بار کریں اول آخر درود شریف 21 بار پڑھیں۔ بعد ورد اس مکھن کو کسی بھی طرح اُس شخص کو کھلا دیں جس سے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہوں، اس عمل کی برکت سے وہ شخص مکمل طور پر صاحب عمل کے لیے مسخر ہو جائے گا۔

زہرہ تربیع مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	غروب بعد	رجال
سوموار	17	11:02 تا 12:10	15:35 تا 16:43	شمال مشرق	19:00 تا 19:52	شمال

بربادی دشمن

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے یا اُس کے کاروبار کو بند کرنے کے لیے عمل کر سکتے ہیں یاد رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ عمل کرنے والا خود بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا عمل صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال و دولت کے سر پر غرباء اور شریف لوگوں کو بلاوجہ تنگ کرتا ہے۔

(عمل) اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کر لیں، گدھے کے لیٹنے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + کھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی جھونپڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خودکشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کر لیا جائے اور دیئے گئے وقت اور سمت کے مطابق 80 بار سورۃ تبت یدا بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اُس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو جائے گا ناجائز عمل کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس عمل کے اثر سے چند دن میں ہی خود تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

شمس تسدیس مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	غروب بعد	رجال
منگل	18	12:10 تا 13:19	14:27 تا 15:35	شمال	21:35 تا 22:25	مشرق

کامیابی انعامی اسکیم

(1) (مقصد عمل) یہ ایسا وقت ہے کہ جس میں لکی نمبرز پرائز بانڈ، کمیٹی یا اسی طرح کے دوسرے انعامی چانس کی سکیموں میں مفت کی دولت مل سکتی ہے ستاروں کی اس نظر کے تحت غربت اور افلاس چند ہی دنوں میں ختم ہو جاتا ہے شرط ہے کہ آپ کی طرف سے عمل میں کوئی غلطی یا کوتاہی نہ ہو۔ ضروری ہی نہیں ہے اس عمل کی برکت سے آپ کا انعامی چانس نکلے بلکہ اللہ کی طرف سے کئی اور راستے بھی رزق کو فراغ کرنے کیلئے مل جاتے ہیں۔

(عمل) 1 تسبیح استغفار + 21 بار درود شریف + 21 سورہ مزمل + 21 بار درود شریف پڑھیں بعد میں ایک سفید کاغذ پر اسمائے الٰہی ''یا مغنی یا زکی'' ''یا مغنی یا لطیف'' 7 بار لکھیں اس کاغذ کو نقش کی صورت میں لپیٹ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں ہر روز 21 بار سورہ مزمل اول آخر درود شریف 21 بار بعد نماز فجر پڑھ کر اس باندھے ہوئے نقش پر پھونک دیں جو لوگ سورہ مزمل نہ پڑھ سکیں وہ مذکورہ اسم الٰہی کا ورد عمل کے وقت 117 بار کریں۔

زہرہ تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	غروب بعد	رجال
منگل	18	07:37 تا 08:46	15:35 تا 16:43	شمال	22:27 تا 23:19	مشرق

عمل خاص

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت ایسی عورتیں جو بدکاری اور غیر شرعی فعل کی مرتکب ہو یا جو زبان درازی بہتان اور اسی قسم کے دوسرے گناہوں میں مبتلا ہوں ان کو سزا دینے یا ان بداعمال سے باز رکھنے کے لیے عمل کیا جا سکتا ہے یا مرد اور عورت کو سزا دینے کے لیے یا ان کے ناجائز تعلق کو ختم کرنے کے لیے عمل کیا جا سکتا ہے۔

(عمل) دیئے گئے وقت میں گدھا، گھوڑا، کتا یا بلا وغیرہ یا کسی بھی حرام جانور کی ہڈی پر اس طلسم کو پڑھ کر آگ میں ڈال دیں۔ اور جب تک یہ ہڈی جل کر خاکستر نہ ہو اُس وقت تک ان طلسماتی الفاظ کو پڑھتے رہیں جب ہڈی جل جائے تو اُس کی راکھ کو اُٹھا کر اُس مکان میں یا اُس جگہ پر پھینک دیں جہاں پر ایسا بدکار شخص رہتا ہو انشاءاللہ چند ہی یوم میں وہ شخص اپنی بدکاری سے باز آجائے گا پڑھتے ہوئے اُس شخص کا تصور اور اپنے مقصد کا دھیان رہے وہ طلسم جو اس وقت پڑھا جائے گا وہ یہ ہے **اھطم فشز ھب ھب لا مھو لا ھتا۔**

نقش بنانے کے لیے 442 عدد کا مربع آتشی اس ہڈی پر لکھیں نیچا اپنا مقصد تحریر کریں۔ بدکار شخص کا نام اگر متبرک ناموں میں سے ہے تو نام لکھنے کی بجائے اپس وقت صرف اُس شخص کا تصور کیا جائے اور اگر نام متبرک نہیں ہے مثلاً گلو، بالا، کالا وغیرہ یعنی عرف عام مشہور ہے تو یہی لکھا جائے گا۔

شمس تثلیث زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	غروب بعد	رجال
بدھ	19	07:37 تا 08:46	15:35 تا 16:43	مشرق	22:27 تا 23:19	جنوب مشرق

خاتمہ بندش

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت روزگار کی بندش ختم کرنے اور اپنی جائز خواہشات کی تکمیل کیلئے عمل کیا جا سکتا ہے۔

(عمل) آج کے اس عمل میں اسم اعظم **یا باسط** 720 بار کریں اگر نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں تو مثلث آبی کا نقش بنائیں عدد اسم **باسط** 72 ہیں۔ اسی اسم کے چاروں عناصر کے نقش بنائیں۔ نقش خاکی چال اپنے پاس رکھیں۔ باقی تینوں نقش اپنے اپنے عناصر میں استعمال کر لیں۔ جو لوگ نقش نہ بنا سکیں وہ اسم **باسط** 72 بار ورد کرنے کے بعد 72 عدد چھوہاروں پر دم کر دیں۔ روزانہ ایک چھوارہ لیں اور نہار منہ اس چھوارے پر 72 بار **یا باسط** پڑھ کر کھا لیں۔ اپنے مقصد کی اور رزق روزی کی دعا کریں۔ ان چھوارہوں کی گھٹلی کو سنبھال کر رکھ لیں۔

چھوارے ختم ہونے کے بعد روزانہ ان گٹھلیوں پر 72 بار **یا باسط** پڑھا جائے۔ ہر قسم کی بندش ختم ہونے ساتھ رزق روزی میں بے انتہا اضافہ ہوگا۔

مشتری مقابلہ زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	22	05:21 تا 07:37	13:19 تا 15:35	مغرب	20:43 تا 22:27	جنوب
اتوار	23	09:54 تا 12:10	17:52 تا 19:52	جنوب	00:10 تا 01:54	شمال مغرب
سوموار	24	06:39 تا 08:46	14:27 تا 15:35	شمال مغرب	21:35 تا 22:27	شمال مغرب

مقهوری اعداء

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر بہت عرصہ دراز بعد آتی ہے کیونکہ مشتری 12 سال میں سورج کے گرد اپنا چکر مکمل کرتا ہے اور اسی طرح زحل 22 سال کا عرصہ لگاتا ہے۔ جب دو ستارے ایک دوسرے کے مقابل برج میں ہو تو ان کے درمیان نظر مقابلہ قائم ہو جاتی ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ یہ نظر 12 سال بعد ملتی ہے۔ اسی وجہ سے اس طویل نظر کے تحت زور اثر عمل شر کیے جاتے ہیں۔

مقہوری اعدا تنزلی افسران بالا' غلبہ دشمن' مبتلا عذاب وقہر کیلئے اس نظر میں عمل کیا جا سکتا ہے۔ دشمن کے جادو ٹونے اور حملوں سے جو لوگ پریشان ہوں ظالم دشمن کی وجہ سے مظلوم اور کمزور ہو کر اُس کا ظلم برداشت کر رہے ہوں یا آپ کے مقابلے میں دشمن اتنا قوی ہے کہ آپ بالکل بے بس اور لاچار ہیں تو ایسے میں بزرگوں نے کلام الٰہی کی تاثیر واسطہ عذاب دشمن تیار کی ہے لیکن میں ہر بار کی طرح اس بار بھی کہنا چاہوں گا کہ ابتدائے عمل سے قبل خوب سوچ سمجھ لیں ورنہ رجعت سے نہ بچ سکیں گے۔ بہتر ہے کہ عمل سے قبل استخارہ کر لیں۔

(عمل) عمل سے قبل ہینگ اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ قبرستان کے خار دار درخت سے بنایا گیا قلم تیار کریں۔ نیلی یا کالی سیاہی میں نیلا تھوتھا' عرق نیم یا عرق لیموں یا پھٹکڑی یا نوشادر شامل کریں۔ خود پھٹے پرانے کپڑے برنگ سیاہ لباس زیب تن کریں۔ قبرستان میں ایسی قبر کے قریب بیٹھ کر عمل لکھیں اور پڑھیں یعنی صاحب قبر قتل کیا گیا ہو یا شدید بیماری سے اُس کی موت ہوئی ہو۔ ذیل کی عبارت عمل 108 بار پڑھ کر مذکورہ بالا لوازمات پر دم کر دیں۔ بڑے چراغ کے پیندے میں عبارت عمل 8 بار تحریر کریں۔ اس میں کڑوے سرسوں کا تیل ڈال کر چراغ روشن کریں۔ دشمن کا تصور کرتے ہوئے اس چراغ کو اسی قبر کے سر یا بائیں جانب دفن کر دیں۔ پورے عمل میں درود پاک نہیں پڑھنا ابتدائے عمل پر تکبیر یعنی بسم اللہ اللہ اکبر پڑھیں۔ بعد عمل کھڑے ہو کر خانہ جانب دشمن رُخ کریں۔ عبارت عمل پڑھنے کے بعد دشمن کیلئے بدعا کریں۔ اختتام عمل پر سوا پاؤ نمک پارے قبرستان میں چورا بنا کر خار دار درخت کے نیچے حشرات الارض کیلئے ڈال دیں۔ اسی حالت میں گھر پر جانا اچھا نہیں ہوتا۔ بعد اختتام عمل حمام پر غسل کریں۔ کپڑے تبدیل کریں اور اتارے گئے کپڑے باہر ہی ضائع کر دیں۔

يَا قَاهِرُ ذَالبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِی لَا يُطَاقُ اِنْتَقَامُهٗ يَا قَاهِرُ

حضیض عطارد

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	4	08:56 تا 10:01	16:35 تا 17:40	مشرق	23:18 تا 00:12	جنوب مشرق
بدھ	5	07:41 تا 08:48	15:33 تا 16:40	جنوب مشرق	22:27 تا 23L19	جنوب مغرب

اوج زہرہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	12	12:10 تا 13:18		مشرق	19:48 تا 20:40	جنوب مغرب
جمعرات	13	08:48 تا 09:56		جنوب مغرب		

اوج مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعہ	14	11:03 تا 12:10		مغرب	18:55 تا 19:48	جنوب
ہفتہ	15	07:41 تا 08:48	15:33 تا 16:40	جنوب	22:27 تا 23L19	شمال مغرب

لوح تحفظ

تحریر
فیض احمد
(کالا شاہ کاکو)

قارئین تحفہ روحانیات! عملیات کے میدان میں صحیح عمل کا انحصار اس کے خفیہ تسلسل اور مزید ہوتا ہے۔ جس سے عمل کی کڑیاں جڑی ہوتی ہیں اگر ان میں سے ایک کڑی بھی ٹوٹ جائے تو عمل کا تسلسل وخفیہ رمز ٹوٹ جاتا ہے جس سے عمل میں جان نہیں رہتی۔ ہر عمل کو عملیات کے قواعد وضوابط کے مطابق تیار کر کے اس میں روح ڈالنا ہر کس وناکس کا کام نہیں بلکہ یہ استادانِ علم دفن ہی کا کام ہے جو صبر وتحمل کا تہیہ کر کے اس فن لطیف کی باریکوں سے نمٹتے ہوئے خدمت فن کیلئے کربستہ ہوتے ہیں اور جو محنت اور کاوش سے آراستہ ہوتے ہیں کیونکہ یہ دربے بہا اور گوہر نایاب صرف ان لوگوں کو نصیب ہوتا ہے۔ جو قوی اعصاب رکھتے ہوئے مسلسل محنت کرتے ہیں۔

بقول شاعر

خون دل شرط ہے اے یار بصیرت کے لیے
یہ بھی ممکن ہے کہ صحراؤں میں گلزار ملیں

قارئین کرام! اسی حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا عمل پیش کرتا ہوں جس کی برکت سے آپ تمام تر جوادثات سحر نظر بد جنات وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

یہ ایک عام آدمی کیلئے حجاب اور عامل کیلئے مکمل حصار ہے جس سے ہر قسم کی رجعت سے اپنے آپ کو محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایک سادہ سا عمل ہے کوئی پیچیدہ طویل اعدادی حساب کتاب نہیں جس سے آپ گھبرا جائیں کوئی بھی اس فن سے تعلق رکھنے والا باشعور محض نام کی وجہ سے کسی عمل کو مقبول ومردود نہیں کہہ سکتا بلکہ عمل کی روح اور مرکز کو سمجھ کر فیصلہ کرے۔

اب لوح تحفظ کے لوازمات تحریر کرتا ہوں۔

جو حضرات اس سے استفادہ کریں وہ راقم کو دعائے خیر میں یاد کریں۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے سلاطین ملائکہ جبرائیل اسرافیل میکائیل عزرائیل سے نقش کے اضلاع قائم کریں۔ اور پھر دی ہوئی چال سے نقش پر کریں اس کے بعد خواتم

پھر حروف خواتم لکھیں ف ج ش ت ظ خ ز اور پھر اسماء لکھیں فرد جبار شخور ثواب ظہیر خبیر زکی اس کے بعد ساتوں روحانی لکھیں روقیائیل جبرائیل سمسائیل میکائیل صرفائیل عنیائیل کفائیل لکھیں اور اس کے بعد ملوک سبعہ مزہب مرہ احمر برقان شمہوارش ابیض میمون پھر ساتوں درازی شمس قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ زحل لکھیں اور چاروں کونوں میں اسماء روس اربعہ مازد کمطم قسورہ طیکل لکھ کر نقش کو خطوط سے بند کر دیں۔

شرائط (1) نقش اتوار کے ان شمسی کی ساعت میں کالی سیاہی یا زعفران سے ابری کاغذ پر لکھیں بخور لوبان روشن کریں۔

(2) سات دن تک روزانہ صبح کے وقت سات مرتبہ سورۃ الملک پڑھ کر نقش پر دم کریں۔

(3) آخری دن سورۃ الملک کی پڑھائی کرنے کے بعد نقش پلاسٹک میں بند کر کے سرخ رنگ کے چمڑے میں بند کر دیں۔

نقش لکھتے یا عمل پڑھتے وقت رجال الغیب کو پشت کی جانب رکھیں۔ سات دفعہ یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں تاکہ رجعت سے محفوظ رہ سکیں۔

۷۸۶

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۴	۳۳۲۰۱
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۶
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۷

اب جگہ کی کمی ہے اس نقش کے دائیں بائیں اوپر نیچے جو خواتم اور دیگر جو چیزیں لکھیں۔

معارف النجوم

شادی کب ہوگی؟

تحریر
خضر عباس پیاسی
(راجن پور)

شادی کب ہوگی' کس عمر میں ہوگی؟ اس بات کا اندازہ زائچہ سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ لیکن عام طور پر یہ اندازہ بھی درست ثابت ہوتا ہے۔

عورت کی شادی

عورت کی شادی شمس کے ماتحت ہوتی ہے۔ لہٰذا شمس کی ترجیحات کو مدنظر رکھیں۔ اگر زائچہ میں شمس ۴ یا ۵ یا ۶ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲ ویں گھر میں ہو تو لڑکی کی شادی اوائل عمر میں ہوگی۔ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس کی شادی اپنی عمر سے زیادہ یا کم عمر سے ہوگی۔ (عمر کا فرق زائچے سے معلوم کیا جا سکتا ہے)۔
اگر زائچہ کے خانے میں ا یا ۲ یا ۳ یا ۷ یا ۸ یا ۹ میں شمس ہو تو شادی بڑی عمر میں ہوگی یا درمیانی عمر کے مرد سے ہوگی جبکہ لڑکی اس مرد کی نسبت یعنی اس سے زیادہ جوان ہوگی۔
عورت یا لڑکی کی شادی کے لیے ستاروں کی قوت اور ضعف کو مدنظر رکھ کر حکم لگانا چاہئے۔ دیر سے یا جلدی کا مطلب ہے۔ ۳۰ سال کی عمر سے پہلے یا بعد میں۔ اوائل عمر کا مطلب ہے بیس برس کے قریب۔

مرد کی شادی

اس کا متعلقہ کوکب قمر ہے یعنی مرد کی شادی قمر کے ماتحت ہوتی ہے۔ اگر پیدائش کے وقت قمر کی اول تربیع کی تاریخیں ہوں یعنی ہلال سے تربیع اول (۱ تا ۸ تاریخ) تک یا بدر سے تربیع آخر تک پیدائش ہو تو شادی اوائل عمر میں اور جلد ہوگی۔ اس کو واضح الفاظ میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے۔ کہ اس کی شادی جوان عورت سے ہوگی جو مکمل شباب کی عمر میں ہوگی۔
شادی میں تاخیر مندرجہ ذیل اوقات قمر کے علاوہ سمجھیں۔ یعنی اگر قمر کی تربیع آخر سے ہلال تک کے عرصہ کی پیدائش ہو۔ یا تربیع اول سے بدر تک کی پیدائش ہو تو لڑکے کی شادی بڑی عمر میں ہوگی یا اپنی عمر سے بڑی عمر کی عورت کے ساتھ ہوگی۔ ایک صورت واقع ہوگی یا دونوں صورتیں' یہ فرق زائچہ ہی بتا سکے گا۔
اس کے علاوہ پیدائش اگر شمس و قمر کے اجتماع کے دن کی ہے تو شادی تاخیر سے ہوگی۔ خاص طور پر اگر زحل اثر انداز ہو تو اور بھی تاخیر سے ہوگی اور خصوصاً اس وقت بھی تاخیر سے ہوگی جب قمر کا تعلق بانجھ برجوں سے ہو۔
بانجھ برج سنبلہ' اسد' جوزا ہیں۔
قمری تربیعات کا عرصہ جنتریوں میں تاریخوں والے صفحات میں قمر کی پوزیشن یا حالت کے نام سے دیا جاتا ہے۔ عام طور پر ایک ماہ میں قمر کے چار ہفتے یا چھ ہفتے ہوتے ہیں اور ہر حصہ سات تاریخوں کا ہوتا ہے۔ یہ تاریخیں درج ذیل ہیں۔

ا سے ۷ تاریخ	ہلال سے تربیع اول تک کا عرصہ
۸ سے ۱۴ تاریخ	تربیع اول سے بدر (اجتماع) تک کا عرصہ
۱۵ سے ۲۲ تاریخ	اجتماع سے تربیع آخر تک کا عرصہ
۲۳ سے ۲۹' ۳۰ تاریخ	تربیع آخر سے ہلال تک کا عرصہ

شادی کا سعد وقت

جب شادی کریں تو لڑکے یا لڑکی کا پیدائشی زائچہ دیکھیں اور اس میں شمس کی پوزیشن دیکھیں۔ پھر جس مہینے میں شادی کرنے کا پروگرام ہو اس مہینے میں دیکھیں کہ شمس کس برج میں ہوگا۔ برج پیدائش شمس سے موجودہ برج شمس کا فاصلہ ۳۔۶۔۱۰۔۱۱ گھروں کا ہو تو وہ مہینہ شادی کے لیے مبارک و سعد ہے۔ مثلاً اگر آپ کا برج جوزا یا جدی یا دلو یا سنبلہ میں ہو۔ اس مہینے کا نیک دن اس طرح نکالیں کہ چاند سے سورج کا فاصلہ ۴۔۸۔۱۲ گھروں کا نہ ہو۔ ان کے علاوہ باقی گھروں میں تثلیث کے تسدیس کے گھر نیک ہوتے ہیں۔ جو دن نکلے اسے تاریخوں کے صفحات میں دیکھ لیں۔ وہ دن سعد ہیں یا نہیں۔ دن کا اثرات کے لحاظ سے سعد ہونا ضروری ہے۔ یہ بھی دھیان رکھیں کہ ان دنوں میں چاند کسی منقلب میں نہ ہو۔ کیونکہ منقلب برج میں کی گئی شادی قائم نہیں رہتی۔ منقلب بروج حمل' جدی' میزان اور سرطان ہیں۔ یعنی ان منقلب بروج میں شادی راس نہیں آتی۔ چنانچہ ان بروج میں قمر کی موجودگی کی تاریخوں میں شادی نہیں کرنی چاہئے۔

موافق جیون ساتھی

شادی کا ارادہ ہو تو درج ذیل جدول کے مطابق موافق جیون ساتھی تلاش کرنا چاہئے۔

برج	موافق جیون ساتھی	ناموافق جیون ساتھی
حمل	اسد۔قوس	سرطان۔میزان۔جدی
ثور	سنبلہ۔جدی	اسد۔عقرب۔دلو
جوزا	میزان۔دلو	سنبلہ۔قوس۔حوت
سرطان	عقرب۔حوت	میزان۔جدی۔حمل
اسد	قوس۔حمل	عقرب۔دلو۔ثور
سنبلہ	جدی۔ثور	قوس۔حوت۔جوزا
میزان	دلو۔جوزا	جدی۔حمل۔سرطان
عقرب	حوت۔سرطان	دلو۔ثور۔اسد
قوس	حمل۔اسد	حوت۔جوزا۔سنبلہ
جدی	ثور۔سنبلہ	حمل۔سرطان۔میزان
دلو	جوزا۔میزان	ثور۔اسد۔عقرب
حوت	سرطان۔عقرب	جوزا۔سنبلہ۔قوس

۱۲ برج کے ۱۲ گھر ہاتھ پر

علم نجوم کی رو سے تمام امور کو بارہ گھروں سے منسوب کیا جاتا ہے۔ یہ بارہ گھر پیدائشی زائچہ سے ترتیب پاتے ہیں۔ چنانچہ عام طور پر ہم برج حمل سے ان کی ابتداء کرتے ہیں۔ بروج میں پہلا برج حمل ہے۔ اس لیے حمل کو پہلا گھر گنا جاتا ہے۔ دوسرا گھر ثور کا ہے' اسی طرح زائچے میں بارہ گھر بارہ برج سے تعلق رکھتے ہیں۔

گھروں کے امور کا برجوں کے تعلقات سے ستاروں کی پوزیشن اور برجوں کے حاکم ستاروں سے نسبت کو مدنظر رکھ کر حال معلوم کیا جاتا ہے' درست اندازوں کے لیے صرف گھروں سے معلوم نہیں کیا جاتا بلکہ ان گھروں کے متعلقہ بروج کو بھی پڑھا جاتا ہے۔ یہی بارہ برج ہاتھ کے بارہ حصوں کی نمائندگی کرتے ہیں اور انہی کو بارہ گھر کہا جاتا ہے۔

ہاتھ کے جن حصوں کو بارہ گھر سے متعلق کیا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں

گھر نمبر 1:۔ اس کا تعلق ذاتی زندگی' خودی' وجاہت وقار' قوت ارادی اور حرکات سے ہے۔ اس کا علاقہ ہاتھ میں انگوٹھا ہے۔ مریخی ابھار کی زندگی' دل' دماغ سے تعلق ہے۔

گھر نمبر 2:۔ اس کا تعلق آمدنی' مالیات اور روپے پیسے سے ہے۔ ہاتھ میں اس کا علاقہ شمس' مشتری' زہرہ کے ابھار' شمسی لکیر اور قسمت کی لکیر کا ہے

گھر نمبر 3:۔ اس کا تعلق فہم و فراست چھوٹے سفر اور عزیزوں وغیرہ سے ہے۔ ہاتھ میں اس کا علاقہ عطارد کا ابھار' سفر کی لکیر' سر کی لکیر اور خاندانی لکیر سے متعلق ہے۔

گھر نمبر 4:۔ یہ گھر خاندان' جائے سکونت گھر یا مقام' زندگی کے انجام اور جائیداد خصوصاً زمین و مکانات سے متعلق ہے۔ ہتھیلی میں اس کا علاقہ مشتری' قمر اور زحل کے ابھار' شمسی لکیر' دل کی لکیر اور قسمت کی لکیر سے متعلق ہے۔

گھر نمبر 5:۔ اس گھر سے متعلق شہوانی تعلقات' خوشیاں' بچے اور انعامی اسکیموں کی آمدنی وغیرہ ہے۔ ہاتھ میں اس کا علاقہ شمس' قمر اور زہرہ کے ابھار' زہرہ کا حلقہ اور بچوں کی لکیر سے متعلق ہے۔

گھر نمبر 6:۔ یہ گھر ملازمین' امراض اور ملازمت وغیرہ سے متعلق ہے۔ ہتھیلی پر اس کا علاقہ عطارد کے نیچے مریخ کا ابھار چاند کا ابھار' دل کی لکیر' زندگی کی لکیر اور صحت کی لکیر ہے۔

گھر نمبر 7:۔ اس گھر سے متعلق قانونی چارہ جوئی' شراکت' محبت اور شادی وغیرہ ہیں۔ ہاتھ میں اس گھر کا علاقہ زہرہ کا ابھار قمر کا ابھار' متوازی لائنیں' تقاطع لائنیں' دل کی لکیر' زندگی کی لکیر' شادی کی لکیر اور ان سے ملی ہوئی لکیریں ہیں۔

گھر نمبر 8:۔ اس گھر کا تعلق ترکہ' وراثت' موت' آپریشن اور حادثات سے ہے۔ ہتھیلی میں اس گھر کا علاقہ (AREA) قمر کا ابھار' زحل کا ابھار' مریخ کا ابھار' زہرہ کے ابھار سے لے کر یا مریخ کے ابھار سے لے کر زندگی کی لکیر' دماغ کی لکیر' شمس کی لکیر' شادی اور صحت کی لکیروں کو قطع کرتی ہوئی لکیریں اور دل کی لکیر ہے۔

گھر نمبر 9:۔ یہ گھر طویل یا بیرونی ملکوں کے سفر' روحانی اقدار اور مذہب سے متعلق ہے۔ ہاتھ میں اس گھر کا علاقہ شمس کا ابھار اور انگلی' شمسی لکیر اور قسمت کی لکیر کا ہے۔

گھر نمبر 10:۔ اس گھر سے متعلق درجہ و مرتبہ' پیشہ اور ذریعہ معاش وغیرہ ہیں۔ ہتھیلی پر اس کا علاقہ نمایاں انگلی اور ابھار' عطارد کا ابھار اور انگلی' شمسی لکیر اور قسمت کی لکیر کا ہے۔

گھر نمبر 11:۔ اس گھر کا تعلق امیدوں اور دولت سے ہے۔ ہاتھ میں اس کا علاقہ شمس کا ابھار' زہرہ کا ابھار' قمر کا ابھار' قسمت' زندگی کی شمسی لکیر کی متوازی لکیریں اور دل کی لکیر کی شاخیں ہیں۔

گھر نمبر 12:۔ اس گھر سے متعلق دشمنی' قید و بند اور مشکلات وغیرہ ہیں۔ ہاتھ میں اس گھر کا علاقہ قمر' مریخ اور زہرہ کے ابھار پر واقع لکیریں ہیں۔ جو شمس لکیر' قسمت کی لکیر زندگی کی لکیر اور دوسری لکیروں کو قطع کرتی ہوں۔

پیدائش پر ستاروں کے اثرات

کسی بھی شخص کی پیدائش پر غالب ستاروں کے اثرات معلوم کرنے کے لیے طریقہ کار یہ ہے کہ سب سے پہلے یہ معلوم کریں گے کہ یہ شخص کس قسم کا ہے۔ اس کا اندازہ ہم اس آدمی کے ہاتھ' ناخنوں اور ظاہری وجاہت سے لگائیں گے جس سے پتا چل جائے گا کہ وہ کس برج سے متعلق ہے۔ تب اس کی زندگی کے خاص امور کو ہاتھ کی متعلقہ لکیروں اور ابھاروں سے معلوم کریں گے۔

مثال کے طور پر ہم زحل برج والے شخص کے بچوں کے حالات جاننا چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ زحل بچوں کی کثرت کے خلاف ہے۔ چنانچہ ہم زہرہ کے ابھار اور بچوں کی لکیر کا مطالعہ کریں گے۔ اگر زہرہ کا ابھار عمدہ ہوتا ہے تو ہم اس کی زندگی کی ابتدائی عمر میں بچوں کا ہونا بیان کریں گے۔ اگر یہ ابھار واضح یا نمایاں نہ ہوگا تو یہ بانجھ پن کی علامت ہوگی خواہ بچوں کی لکیر موجود ہو۔ لیکن اگر اس آدمی کا برج زہرہ ہے تو خواہ زہرہ کا ابھار کم ہی ہوگا تب بھی بچوں کی پیشن گوئی کی جاسکتی ہے۔

بچوں کی حالت کو بچوں کی لکیر سے بیان کیا جائے گا۔ اول صورت میں کم اندازہ لگائیں گے کہ جب زہرہ کا ابھار نیچا یا کمزور ہو تو پانچویں گھر کی نحوست ہوگی یا زائچہ میں اس کے حاکم کی چھٹے یا آٹھویں یا بارہویں گھر

میں حالت نحس ہوگی۔اور جہاں زہرہ کا آدمی ہو اور ابھار نیچا ہو تو ہم کہیں گے پانچویں گھر کا حاکم کمزور برج میں واقع ہوگا۔
لیکن دوسرے ستاروں سے اس کے نظریات سعد ہوں گے۔ چنانچہ ستاروں کی پوزیشن ہاتھ سے معلوم کی جاسکتی ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ زائچے اور ہاتھ میں ستاروں کی حالت اور پوزیشن یکساں ہی ہوگی۔

شادی کی لکیر

عطارد کے ابھار پر چھوٹی انگلی کی جڑ میں دل کی لکیر کے اوپر جو افقی لکیریں ہیں۔وہ شادی کی لکیریں کہلاتی ہیں۔روایتی لحاظ سے ان میں سے ہر لکیر کو جذباتی تعلق سے منسوب کیا جاتا ہے۔جس کا نتیجہ شادی کی صورت میں سامنے آسکتا ہے۔ابھار عطارد پر ایک سے زیادہ افقی لکیروں کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ شخص ایک سے زیادہ مضبوط جذباتی تعلق قائم کرسکتا ہے ان میں ہر لکیر کی لمبائی' بناوٹ' مقام اور اس کی قوت یا کمزوری اس تعلق کی نوعیت۔ وقت اور مدت کا اظہار کرتی ہے۔ان میں سب سے نمایاں لکیر ہی شادی کی نشاندہی کرتی ہے۔
اگر یہ لکیر چھوٹی ہو (شکل نمبر۔الف) تو شادی شدہ زندگی یا جذباتی تعلق کی مدت مختصر ہوگی۔تاہم اس کا جذباتی اثر خاصا باقوت ہوگا۔اگر لکیر لمبی اور نمایاں (شکل نمبر۔ب) ہو تو شادی شدہ زندگی کی مدت لمبی ہوگی۔اگر شادی کی لکیر اوپر کی طرف مڑ (شکل نمبر۔ج) جائے یہ شادی نہ ہونے کی علامت ہے۔یا ایسے افراد شادی کی طرف راغب نہیں ہوتے۔ایسے افراد غیر قانونی تعلق بخوشی قائم کرلیتے ہیں۔مگر شادی کے سوال کو ناپسند کرتے ہیں۔
اگر شادی کی لکیر نیچے کی طرف مڑ جائے (شکل نمبر۱۔د) تو یہ اس بات کی علامت ہے۔کہ شریک زندگی طویل عرصے تک شدید بیمار رہے گا۔یہ ایک طرح سے بدفال ہے۔کیونکہ جب یہ لائن ہتھیلی سے گزرتی ہوئی زندگی کی لکیر کو قطع کرتی ہوئی زہرہ کے ابھار (شکل نمبر۱۔ہ) پر ختم ہوتی ہے۔تو یہ شادی کے خاتمے اور طلاق کی نشاندہی کرتی ہے۔
اگر لکیر کے آغاز پر دوشاخہ (شکل نمبر۲۔الف) ہو تو یہ محبوب سے علیحدگی کی علامت ہے۔اس کی وجہ وہ حالات ہو سکتے ہیں۔جن پر دونوں میں سے کسی کو بھی اختیار نہ ہوگا۔یا پھر دونوں میں سے ایک کسی غیر ملک میں مقیم ہوگا جس کی وجہ سے علیحدگی ہوئی اور اگر دوشاخہ کے بعد باقی لکیر کہیں سے ٹوٹی ہوئی نہ ہو تو شادی شدہ زندگی میں استحکام رہے گا۔اور ہر لحاظ سے شادی اطمینان بخش ثابت ہوگی۔
اور اگر لکیر کے اختتام پر دوشاخہ (شکل نمبر۲۔ب) ہو تو یہ علیحدگی کی علامت ہے اور اگر دوشاخہ میں کوئی ایک شاخ نکل کر دل کی لکیر کو چھو لے تو جس شخص کے ہاتھ میں یہ لکیر ہوگی۔اسے بیوی سے علیحدگی فائدہ پہنچائے گی۔
اگر شادی کی لکیر بالکل سیدھی ہو اور اس میں سے ایک شاخ نکل کر شمس کے ابھار تک چلی جائے (شکل نمبر۳۔الف) تو یہ بے حد خوش بختی کی علامت ہے۔یہ خوش قسمت شادی کی نشاندہی کرتی ہے۔جو نہ صرف خوشیاں لائے گی بلکہ شادی کامیابی اور دینوی اعلیٰ پوزیشن کا باعث بھی بنے گی۔اور اگر شادی کی لکیر اوپر مڑ کر شمس کی لکیر سے مل جائے (شکل نمبر۲۔ب) تو ایک مشہور یا دولت مند شخص سے شادی کی علامت ہے۔لیکن جب شادی کی لکیر (شکل نمبر۲۔ج) شمس کی لکیر کو کاٹ دے تو ایسے زبردست بدقسمتی لاتی ہے۔شادی کی لکیر اگر ٹوٹی (شکل نمبر۲۔د) ہوئی ہو تو اور یہ لکیر جہاں سے ٹوٹی ہو وہاں خاصا فاصلہ درمیان میں ہو تو یہ اچھی علامت نہیں ہے۔یہ تعلقات توڑنے والے عناصر کی نشاندہی کرتی ہے۔
لیکن جب لکیر اس طرح ٹوٹی ہوئی ہو کہ ایک دوسرے کے اوپر آجائے (شکل نمبر۲۔ہ) تو یہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اگرچہ علیحدگی ہوگی مگر دوبارہ ملاپ ہوگا۔بعض اوقات شادی کی لکیر بہت واضح اور صاف ہوتی ہے۔مگر چھوٹی انگلی سے ایک لکیر (شکل نمبر۴۔الف) نکل کر اسے کاٹتی ہے یہ صورت مجوزہ شادی کی مخالفت کی نشاندہی کرتی ہے۔جو رشتہ داروں یا دوسروں کی طرف سے ہوگی۔چھوٹی انگلی کی جڑ (شکل نمبر۴۔ب) سے نکلی ہوئی باریک لکیریں جو شادی کی لکیر کو چھو رہی ہوتی ہے۔وہ بچوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔شادی کی لکیر میں جزیرے (شکل نمبر۳۔ب) کی موجودگی بدقسمت علامت ہے۔ایسی لکیر کے حامل کو دکھ اور مصائب کا سامنا ہوتا ہے۔اسے بے وفائی' دھوکے اور فریب سے واسطہ پڑتا ہے۔
شادی کی لکیر پر کئی چھوٹے چھوٹے جزیرے (شکل نمبر۴۔د) غیر معمولی جنسی فطرت کی نشاندہی کرتے ہیں۔جس کے نتیجے میں بدبختی اور تباہی کا سامنا ہوتا ہے۔
شادی کی بہترین لکیر وہ ہوتی ہے جو صاف واضح گہری اور سیدھی ہو۔(شکل نمبر۱۔ب) ایسی لکیر محبت اور وفاداری کی نشاندہی کرتی ہے اور ایک خوش گوار اور پائیدار ازدواجی تعلق کا اظہار کرتی ہے۔

رنگ باتیں کریں

ہر آدمی کسی نہ کسی برج سے تعلق رکھتا ہے اور ہر برج میں خوش بختی کا ہندسہ' سعد پھول' سعد دن' سعد پتھر اور موافق رنگ کا بیان آپ پڑھتے رہتے ہیں۔ان چیزوں کا انسانی زندگی سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔رنگ کا انسانی زندگی سے کیا تعلق ہے؟ اس بارے میں یہ بات تسلیم کی جاچکی ہے کہ لوگوں کے اخلاق و عادات کے ساتھ مختلف قسم کے رنگوں کا گہرا تعلق ہے۔یعنی رنگ سے کسی بھی فرد کی عادات و خصوصیات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔
ذیل میں چند رنگوں کے بارے میں بتایا جارہا ہے۔

لیمونی رنگ

خواتین :۔

اس رنگ کو پسند کرنے والی خواتین گھریلو انتظام میں بہت قابل ہوتی ہیں۔ یہ چھچھوری نہیں ہوتیں۔ اپنی اولاد اور خاندان سے غیر معمولی محبت کرتی ہیں۔ یہ بھاری بھرکم جسم والی ہوتی ہیں۔

مرد :۔

مرد حضرات اقتدار پسند، دور اندیش اور غور وفکر کرنے والے ہوتے ہیں۔ دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں مگر خود عمل نہیں کرتے۔ یہ سوچ سکتے ہیں مگر عمل نہیں کر سکتے۔ یہ دوسروں کی اطاعت نہیں کرتے اور اپنی مستقل رائے رکھتے ہیں۔ انہیں نئی نئی ایجادات اور نئی باتوں کی طرف رغبت ہوتی ہے۔

سرخ رنگ

خواتین :۔

اس رنگ کو پسند کرنے والی خواتین مغرور اور اقتدار پسند ہوتی ہیں۔ گھر کا انتظام بہ احسن خوبی کرتی ہیں۔ ملازموں پر حکومت کرتی ہیں۔ شوہر اور خاندان کو بھی زیر اقتدار رکھتی ہیں۔ ان کا حوصلہ بلند ہوتا ہے۔ اس لیے معمولی باتوں پر حسد ورشک نہیں کرتیں۔

مرد :۔

اس رنگ کو پسند کرنے والے مرد حضرات خوش طبع، مستعد اور سرگرم وکام کے آدمی ہوتے ہیں۔ ان کی رائے درست اور طبیعت تیز وذہین ہوتی ہے۔ ان میں خود اعتمادی کا جوہر ہوتا ہے۔ اور وہ ہر جگہ کامیاب ہوتے ہیں۔ وہ مشکل کاموں میں ہاتھ ڈالنے والے ہوتے ہیں اور معمولی باتوں پر فخر نہیں کرتے۔ کوئی چیز ان کے ارادے اور استقلال کو ڈانواں ڈول نہیں کر سکتی۔ ایسے مرد کو نیلا رنگ پسند کرنے والی عورت سے شادی کرنی چاہئے۔ کیونکہ وہ محبت کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سرخ رنگ حکومت پسندی اور اقتدار کا مظہر ہوتا ہے۔

سبز رنگ

خواتین :۔

سبز رنگ پسند کرنے والی خواتین عموماً متلون مزاج ہوتی ہیں۔ ان کا صحیح خیال معلوم کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ غیور اور حاسد ہوتی ہیں۔ مگر دستکاری میں انہیں خاصی مہارت حاصل ہوتی ہے۔ ان کا کسی کام میں دل نہیں لگتا اور ہر کام میں پیچھے رہ جاتی ہیں لیکن دوسروں پر تنقید اور نکتہ چینی بہت کرتی ہیں۔

مرد :۔

سبز رنگ پسند کرنے والے مرد متلون مزاج ہوتے ہیں، عام طور پر وہ لوگ جو دنیا سے ہٹ کر روحانیت کی طرف مائل ہو جاتے ہیں وہ سب رنگ قبول کرتے ہیں ان لوگوں کے سوا باقی مرد جو سبز رنگ پسند کرتے ہیں نہایت زر پرست، مکار، حاسد اور حیلہ باز ہوتے ہیں۔ وہ گپیں ہانکتے ہیں اور تجارت پسند کرتے ہیں۔ یہ لوگ جلد اشتعال میں آ جاتے ہیں اور غضبناک ہو جاتے ہیں۔

زرد اور سنہرا رنگ

خواتین :۔

زرد یا سنہرا رنگ پسند کرنے والی خواتین عموماً اعلیٰ طبقہ کی ہوتی ہیں۔ بدگمانی اور مزاج میں شامل ہوتی ہے۔ یہ محبت کرنے والی اور مستقل مزاج ہوتی ہیں۔ مگر ان کا مزاج شکی اور خیالات تنگ ہوتے ہیں۔

مرد :۔

ایسے لوگ جو دوسروں کو بھی معزز بنانے کے شائق ہوتے ہیں۔ ان کا پسندیدہ رنگ زرد یا سنہرا ہوتا ہے۔ وہ موجد، معزز اور خوش بخت ہوتے ہیں۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے اگرچہ ترقی کے عاشق ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں قوت واقتدار کم ہوتا ہے۔

سرخ عقیقی رنگ

خواتین :۔

اس رنگ کو پسند کرنے والی خواتین کینہ پرور نہیں ہوتیں اور عزت ومرتبہ والے شخص کو پسند کرتی ہیں۔ وہ اولاد کی تربیت میں سختی نہیں کرتیں۔ ان کا غصہ جلدی اتر جاتا ہے۔ وہ سخت مزاج، جفاکش، جھگڑالو، غضبناک اور ظالم ہوتی ہیں۔

مرد :۔

جن مردوں کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ وہ اس رنگ کو پسند کرتے ہیں۔ وہ بے سوچے سمجھے کام کرتے ہیں۔ مغرور ہوتے ہیں اور اکڑ کر چلتے ہیں۔ ان کی آواز بلند اور خوفناک ہوتی ہے۔ ان کے مزاج میں وحشت ہوتی ہے۔ اور انہیں جلد غصہ آ جاتا ہے۔

نیلا رنگ

خواتین :۔

نیلا رنگ پسند کرنے والی خواتین سادگی پسند اور جلد متاثر ہونے والی ہوتی ہیں۔ وہ خدا پرست، خوش طبع اور نرم دل ہوتی ہیں۔

مرد :۔

اس رنگ کو پسند کرنے والے مرد حضرات کو شاعری، موسیقی، مصوری اور دوسرے فنون لطیفہ سے خاص دلچسپی ہوتی ہے۔ چنانچہ اکثر مرد، مصور اور نقاش اسی رنگ کا لباس پہنے دکھائی دیتے ہیں۔ وہ لوگ عاشق مزاج، لطف ومحبت کرنے والے اور ذہین ہوتے ہیں۔

تحقیق وجود جنات

تحریر
علامہ قاری میاں عبدالرئوف قریشی
(کراچی)

حضور سے قرآن سننا

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل طائف سے مایوس ہو کر مکہ واپس آ رہے تھے راستہ میں آپ نے ایک کھجور کے باغ کے پاس قیام فرمایا پس جب رات ہوئی آپ نے تہجد کی نماز شروع فرمائی اسی اثناء میں نصیبین کے سات جنات کا وہاں سے گزر ہوا انہوں نے قرآن کریم سنا اور وہ آپ پر ایمان لے آئے اور جا کر اپنی قوم کو ڈرایا اور ان کو دعوتِ دین پیش کی جس کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ احقاف میں ذکر فرمایا ہے صحیحین کی حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ جنات کو قرآن سنایا ہے اور نہ ان کو دیکھا ہے بلکہ واقعہ یہ پیش آیا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مع اپنے چند اصحاب کے سوق عکاظ میں تشریف لے جا رہے تھے اسی اثناء میں شیاطین کو آسمان پر جانے سے روک دیا گیا اور ان کے اوپر آگ کے تارے ٹوٹنے لگے پس جب شیاطین اپنی قوم کے پاس آئے اور انہوں نے قصہ سنایا تو انہوں نے کہا یقیناً کوئی نئی بات دنیا میں پیش آئی ہے جس کی وجہ سے یہ معاملہ ہمارے ساتھ پیش آیا ہے پس وہ اس کی تحقیق کے لئے تمام دنیا میں پھیل گئے پس ان میں سے کچھ لوگ جو حجاز کی طرف آئے تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ان کا گذر ہوا اس وقت آپ اپنے اصحابؓ کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے پس جب ان کے کانوں میں قرآن کی آواز آئی تو انہوں نے غور سے سُننا شروع کر دیا اور اپنی قوم سے جا کر کہا کہ اس وجہ سے ہم کو آسمان پر جانے سے روک دیا گیا ہے جس کو قرآن کریم نے تفصیل سے بیان کیا ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا منع فرمانا کہ حضورؐ نے جنات کے سامنے قرآن نہیں پڑھا ہے اور نہ ان کو دیکھا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس واقعہ میں آپ نے نہ قصداً ان کو سنایا ہے اور نہ دیکھا ہے بلکہ آپ تو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ نے بالکل ہی ان کو سنایا اور دیکھا نہیں ہے چونکہ ابن عباس ہی سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ وہ جنات ہی تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ان کی طرف قاصد بنا کر بھیجا تھا اور ان کے ذریعہ دعوتِ دین جنات کے پاس پہنچائی تھی اس سے پتہ چلتا ہے کہ ابن عباس کا یہ کہنا کہ آپ نے ان کو کلام نہیں سنایا اور نہ ان کو دیکھا کہ اس سے مراد نماز فجر ہے جب آپ نماز پڑھا رہے تھے اور نماز سے فراغت کے بعد بھی کلام نہ کرنا اس سے ثابت نہیں ہے بلکہ آپ کا ان کو قاصد بنا کر بھیجنا دلیل ہے کہ آپ نے ان سے کلام بھی فرمایا ہے اور ان کو دیکھا بھی ہے جیسا کہ قرآن نے بیان کیا ہے کہ جب جنات اپنی قوم کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا کہ اے قوم خدا کے داعی کی بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ۔ تمہاری مغفرت کر دی جائے گی اس ایت سے پتہ چلتا ہے کہ نماز سے فراغت پر آپ نے جنات کو جمع کیا اور ان کو دعوتِ دین پیش کی اور وہ مشرف بالاسلام ہوئے اس کے بعد اپنی قوم کو جا کر ڈرایا۔ نیز حضرت عبداللہ ابن مسعود کے واقعہ سے بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت ابن عباس کا انکار کرنا یہ مطلقاً نہیں ہے بلکہ اس خاص واقعہ کے ساتھ مخصوص ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود آپ کے ساتھ تھے آپ جنات کو دعوتِ دین دینے کے واسطے تشریف لے گئے اس وقت آپ نے ایک دائرہ بنایا کہ اے بن مسعودؓ جب تک میں نہ آؤں تو یہاں سے نہ ہٹنا اس کے بعد آپؐ آگے تشریف لے گئے اور جنات کو قرآن سنایا اور ان کو دعوتِ دین پیش کی اس واقعہ کے باوجود ابن عباس کا منع فرمانا ظاہر ہے کہ وہ نماز کی حالت مراد ہے مطلقاً عدم کلام مقصود نہیں ہے۔ علامہ بیہقی نے فرمایا ہے کہ ابن عباس سے جو مروی ہے کہ آپ نے جنات کو قرآن نہیں سنایا اور نہ ان کو دیکھا اس سے مراد وہ پہلا واقعہ ہے جبکہ جنات کو آپ کی اطلاع ہوئی تھی اس وقت نہ آپ نے ان کے سامنے قرآن پڑھا اور نہ ان کو دیکھا جیسا کہ ابن عباس نے بیان فرمایا ہے پھر دوبارہ جنات کا قاصد آپ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا آپ اس کے ساتھ تشریف لے گئے اور ان کو قرآن سُنایا جیسا کہ عبداللہ ابن مسعود کی روایت میں ہے اور انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ان کے نشانات بھی دکھلائے اور ان کے کھانے کے تیار کرتے وقت جو آگ کے نشانات رہ گئے تھے وہ بھی دکھلائے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ابن عباس کا وہ انکار پہلے قصہ کے ساتھ متعلق ہے جبکہ آپ سوق عکاظ تشریف لے جا رہے تھے جیسا کہ صحیحین کے حوالہ سے اوپر گذر چکا ابن مسعود کو دونوں قصے یاد تھے اس لئے وہ دونوں کی روایت کرتے ہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک قصہ یہ ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی نخلہ میں قرآن کریم کی تلاوت فرما رہے تھے جب جنات نے سنا تو آپس میں کہا کہ چپ ہو کر

سنو۔ پس اس پر قرآن کی آیت **واذ صرفنا الیک نفرا من الجن الآیہ** ۔ نازل ہوئی اور دوسرا قصہ صحیحین میں ہے کہ ابن مسعود فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنات کے آنے کی اطلاع ایک درخت نے دی تھی علامہ قرطبی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن عباس کے معنی یہ ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصداً جنات کو قرآن نہیں سنایا تھا بلکہ انہوں نے خود سنا تھا اسی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے سننے کا علم نہ تھا اور نہ ہی آپ نے ان سے کلام فرمایا تھا بلکہ جب قرآن کریم کی سورت **قل اوحی الی ۔ الخ** ۔ نازل ہوئی اس وقت آپ کو خدا نے بتلایا کہ تمہاری زبانی جنات نے قرآن سنا تھا اور وہ مسلمان ہو گئے تھے علامہ قرطبی کی اس تحقیق کے ابن عباس کی اس روایت میں جس میں ذکر ہے کہ آپ نے نہ ان کو قرآن سنایا اور نہ ان سے کلام کیا اور ان کی ان روایات میں جن میں ذکر ہے کہ آپ نے جنات کو قرآن سنایا اور ان سے کلام فرمایا جیسا کہ ابن مسعود کی حدیث میں گزر چکا تطبیق ظاہر ہے اور روایات میں کوئی تضاد نہیں ہے علامہ ابن تیمیہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس نے جو کچھ بیان کیا وہ قرآن کریم کی روشنی میں بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنات کے آنے کی خبر نہیں تھی اور نہ آپ نے ان کو قرآن سنایا تھا بلکہ آپ تو فجر میں نماز کے اندر تلاوت فرما رہے تھے اور جنات اس بات کی تحقیق کے لئے نکلے ہوئے تھے کہ آج ہمیں آسمان پر جانے سے کیوں روک دیا گیا اور ہمارے آگ کے انگارے کیوں مارے جا رہے ہیں اس وقت جنات نے قرآن سنا اور ایمان لائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر بذریعہ قرآن دی گئی قل اوحی الی ۔ الخ ۔ نازل فرما کر ابن عباس اسی واقعہ کی نقل فرماتے ہیں کہ نہ آپ نے ان کو قرآن سنایا اور نہ ان سے کلام فرمایا اور ابن مسعود اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم وغیرہ حضرات دوسرے واقعہ کو نقل فرماتے جو اس طرح پر ہے کہ اس کے بعد پھر دوبارہ جنات آپ کے پاس حاضر ہوئے آپ نے ان کے سامنے سورۃ رحمٰن کی تلاوت فرمائی جب بھی آپ **فبای الآء ربکما تکذبان** تلاوت فرماتے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے جن وانس اپنے رب کی کس کس نعمت کی ناشکری کرو گے تو وہ جنات کہتے کہ اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں ہم آپ کی کسی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے ان دونوں واقعوں میں کوئی تعارض نہیں ہے کیونکہ دونوں واقعے الگ الگ ہیں اور ابن عباس اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی دونوں روایتوں کے عمل الگ الگ ہیں پس ابن عباس کا یہ فرمانا کہ آپ نے جنات سے کلام نہیں فرمایا اور نہ ان کو قرآن سنایا یہ بھی درست اور ابن مسعود کا یہ فرمانا کہ آپ نے جنات سے کلام فرمایا تھا ۔ اور ان کو قرآن بھی سنایا تھا یہ بھی درست یہ سب اس وقت ہے جبکہ دونوں واقعوں کو الگ الگ قرار دیا جائے اور اگر ایک ہی واقعہ قرار دیا جائے تو اس وقت ابن مسعود کی رائے زیادہ معتبر ہوگی۔

ابن مسعود خود لیلۃ الجن کے واقعہ میں شریک تھے جیسا کہ اوپر گذر چکا ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خط کھینچا تھا اور مجھ کو فرمایا تھا کہ میرے آنے تک اس سے مت نکلنا اور ابن عباس اس وقت دودھ پیتے بچے تھے کیونکہ قصہ جن ایک قول کے مطابق ہجرت سے تین سال قبل پیش آیا اور واقدی نے فرمایا کہ نبوت کے گیارہویں سال میں پیش آیا اور ابن عباس حجۃ الوداع کے سال میں بارہ تیرہ سال کی عمر میں تھے اس لئے ابن مسعود کی رائے زیادہ معتبر ہوگی۔

علامہ سہیلی نے فرمایا کہ وہ جنات جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے تھے وہ قبل از اسلام یہودی تھے اسی لئے انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ موسیٰ علیہ السلام کے بعد وہ نبی آیا ہے یوں نہیں کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے بعد آیا ہے ۔ اور جنات کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہلی مرتبہ آنا ہجرت سے تین سال کے قریب پہلے واقع ہوا ہے اور معراج سے پہلے ہوا ہے واقدی نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طائف دعوتِ دین کے لئے ستائیس شوال کو تشریف لے گئے تھے اور آپ پچیس دن تشریف فرما رہے اور مکہ مکرمہ میں آپ کی واپسی تیئس ۲۳ ذی قعدہ بروز منگل کو ہوئی پھر آپ مکہ مکرمہ میں تین ماہ رہے اور حجون کے جنات آپ کے پاس ربیع الاول ۱۱ نبوی کو آئے تھے۔

جو جنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایمان لائے تھے اور وہ پہلی مرتبہ آپ کے پاس آئے تھے ان کے اعداد میں علماء کا اختلاف ہے ۔ ابن اسحاق نے فرمایا کہ وہ سات تھے حضرت مجاہد سے مروی ہے کہ وہ سات تھے تین حران کے رہنے والے تھے اور چار نصیبین کے رہنے والے تھے اور حضرت ثوری سے مروی ہے کہ وہ نو تھے اور حضرت عکرمہ سے مروی ہے کہ وہ بارہ ہزار تھے علامہ سہیلی نے فرمایا کہ تفاسیر میں ان کے نام بھی ذکر کئے گئے ہیں وہ یہ ہیں شاصر' ماصر' منشیٰ' ماشیث' احقب' ابن درید نے بھی انہیں پانچ کا تذکرہ کیا ہے ۔ عمر ابن عبدالعزیز کے فضائل میں ذکر کیا گیا ہے کہ وہ ایک مرتبہ کسی جنگل میں جا رہے تھے پس انہوں نے ایک مرا ہوا سانپ دیکھا اور اس کو اپنی چادر کے ٹکڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیا پس انہوں نے سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ اے سرق میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرق تو کسی جنگل میں مرے گا اور تجھ کو ایک صالح آدمی دفن کرے گا پس حضرت عمر ابن عبدالعزیز نے کہا کہ خدا تجھ پر رحم کرے تو کون ہے اس نے کہا میں ان جنات میں سے ہوں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن سن کر ایمان لائے تھے۔

جفر رحمکاریہ
اوجِ زہرہ

تحریر سید شعیب الرحمن شاہ (ایبٹ آباد)

زہرہ چلتے چلتے جب برج جوزا میں آتا ہے تو اسے اوج کی تاثیر حاصل ہوتی ہے اوج زہرہ میں اکثر عاملین جفر عمل تیار کرتے ہیں آج کی محفل میں ماہنامہ تحفہ روحانیات کیلئے ایک جفری عمل اپنی کتاب الہامات جفر جدید حصہ اول سے لیکر حاضر ہوں۔

یہ سبط وہاں کام دیتی ہے جہاں طالب و مطلوب میاں بیوی یا دو اشخاص کی طبائع میں شدید اختلاف ہوں اور ایک دوسرے سے نہ بنتی ہو وہ اکٹھے نہ رہ سکتے ہوں اگر اکٹھے ہوں تو لڑائی جھگڑا رہتا ہو۔ اس صورت میں یہ دیکھتے ہیں کہ طبع میں کیا فرق ہے دونوں کی طبائع کو درست کر کے تب ہوا وقت کا عمل تیار کرتے ہیں اور لوح یا نقش دیتے ہیں جب تک انسان ایسا نہ کریں گے کامیابی نہ ہوگی وہ لوگ جو حب و تسخیر کا عمل دو اشخاص کے مابین تیار کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ پہلے طبائع کا وزن کریں اگر فرق ہو تو اسے برابر کرلیں تاکہ محنت ضائع نہ ہو۔

اس سبط کو میزان عنصرات بھی کہتے ہیں یہ اس طریقہ پر ہے کہ حروف عنصرات کے دو حصہ کرتے ہیں ان کے اعداد بغیر درجات احاد جمع کرتے ہیں اور ہر طرف کی میزان دیکھتے ہیں۔

اگر ہر دو طرف کے اعداد برابر ہوں فہواط ادب ورنہ ان ہی عناصر کے حروف میں سے ایک حرف جو دوگنا یا نصف ہو وزن برابر کرتے ہیں اشکال میزان عناصر کو ذیل ہے سمجھیں میزان آتش بالذات

ش م ذ ۴ ۱ ۵	اف ط ھ ۳ ۲ ۵

میزان باد بالذات

ت ی ض ۳ ۱ ۴	ب و ص ان ۲ ۲ ۵

میزان آب بالذات

ک ق ظ ۲ ۱ ۳	ج ز س ت ۱ ۲ ۳

میزان خاک بالذات

ل ع غ ۱ ۱ ۲	د خ ر ح ۰ ۲ ۲

اس میزان میں دیکھیں تو عناصر کے مراتب صاف طور پر معلوم ہونگے آتش ۱ باد ۴ آب ۳ خاک ۲ میزان رکھتی ہے اسی طرح اعداد مفرد بھی ہو بتدریج میں اب دو عناصر کی میزان کرنے کی مثال ہیں۔

میزان آتش و باد بالذات

اھ ط م ق ش ذ ۷ ۳ ۱۰	ب ب و ی ن ص ن ض ۶ ۴ ۱۰

میزان آتش و آب بالذات

اھ م ط ف ش ذ ۷ ۳ ۱۰	ج ج ز ک س ق ق ت ظ ۷ ۳ ۱۰

میزان آتش خاک بالذات

اھ ط م ف ش ذ ۷ ۳ ۱۰	د ح ل ح ر خ غ ع ۷ ۳ ۱۰

اس سال **12** مئی **2010**ء **18:17** منٹ پر سے **13** مئی **2010**ء دوپہر **14:13** منٹ تک رہیگی۔

مثال طالب عبداللہ کو سبط مکتوبی کیا۔ ع۔ ب۔ د۔ ا۔ ل۔ ل۔ ہ مکرر حروف کاٹ دیا۔ ہاں دال ہ خالص رہے۔ اس میں عناصر کو الگ الگ کریں آتشی اہ عدد **4** ہیں بادی ب عدد ۲ خاکی ع دل عدد ۱۴ ہوا۔

اس اسم میں آبی ہیں ہے اس لحاظ سے طالب میں آتش **4** درجہ باد ۲ خاکی ۱۴ درجہ ہوتی مطلوب محبوب علی کا سبط مکتوبی کیا م ح ب و ب ع ل ی تخلیص کیا تو م ح ں و ع ل ی رہے اس میں آتش ۴ درجہ باد ۹ درجہ خاک ۱۸ درجہ ہے۔ آب اس میں بھی نہیں ہے۔ اس عمل سے یہ معلوم ہو کہ محبوب علی کی طبع تیز ہے۔ اس کی طرف سے جھگڑا ہوتا ہے چونکہ دونوں میں آب نہیں ہے اس لئے کسی میں بھی برداشت کا مادہ نہیں ہے لہذا اب عمل مساوات کی ضرورت پڑے گی۔ کہ مطلوب میں ۴ درجہ آتش ہے اور طالب میں ۶ درجہ ہے لہذا م (۴) عنصر مطلوب میں دو الف اور ملادیتے تو م (۱۱) ہوگیا عدد اسکے **6** ہوگئے اور برابر کے ہوگئے۔

قانون مساوات میں عناصر زیادہ کر سکتے یا حرف کو ایک رہنے کسی عنصری حرف سے بدل کر یہ ریز کر سکتے ہیں۔

اب جس طریقہ سے عمل تسخیر یا حب تیار کرنا ہو مطلوب ہو اس طریقہ میں جو

نام طالب و مطلوب کام میں لائے جائیں گے وہ اصل نہ ہوں گے بلکہ مندرجہ بالا ہوں گے ۔ خواد امداد کیلئے کوئی آیت لیں یا اسم الٰہی لیں ایک نقش طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے ایک مطلوب کے تکیہ میں سی دیں انشاء اللہ دونوں میں موافقت بدرجہ اتم ہو جائے گی اس طریقہ میں اگر مرد طالب ہی نقش اس رکھے تب بھی موافقت ہوگی امید ہے کہ عملیات کرنے والے اس طریقہ کو سمجھ پا بنائیں ۔ اس کا ذکر میں نے اپنی کتاب الہامات جفر حصہ اول میں کیا ہے جس شخص کو ترقی دلوانا ہو پہلے اس کے نام کے حروف کو ترقی دیں پھر عمل تیار کریں میں اس طریقہ کو اکثر آزمایا ہے اور میرے معمول میں ہے بہت ہی پر تاثیر ہے بہت سے لوگوں نے اس سے نفع پایا ہے۔

عملیات میں یہی راز ہیں اگر آپ تکسیر نقش ہبوطات اور پر موکلات کا استخراج کر سکتے ہیں تو آپ کے ہاتھ میں ایک بڑی قوت ہے اور آپ اس فن کے کاملین میں گنے جائیں گے اس سال اوج زہرہ 12 مئی 2010ء سے 13 مئی 2010ء تک رہیگا ۔ اوج زہرہ میں طلسم افلاطون تیار کریں۔

دعوت حروف نورانی

دیوانوں کی طرح کوچہ بہ کوچہ مارے مارے پھرے گا مگر کوئی علاج کارگر نہ ہوگا زکوٰۃ کے دوران جھوٹ سے پرہیز کرے جو کوئی جھوٹ بولتا ہے اس کی زبان کی تاثیر جاتی رہتی ہے زکات کے دوران روزہ رکھیں ترک حیوانی جلالی و جمالی کریں اور ایک الگ مکان میں بیٹھ جائیں اور زمین پر سویا کریں زکات شروع کرنے سے پہلے پانچ کلو مٹھائی پر دعا کر کے تین دفعہ سورہ فاتحہ دس سورہ اخلاص اور تین دفعہ سورہ القدر اور 92 دفعہ درود ابراہیمی پڑھ کر اس پر امام جعفر صادق، پنجتن پاک، چودہ معصومین اور ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اور تمام جن و انس اور موکلات حروف نورانی کو ہدیہ کرے اور دعا کریں ۔ اللہ پاک فضل و کرم کریگا اس کی زکات کے بعد روزانہ 14 مرتبہ ان حرفوں کو پڑھا کریں اور 14 مرتبہ آیت نور پڑھا کریں تاکہ زکات قائم رہ سکیں ۔ یہی تھا حکیم افلاطون اور حکیم طمطم ہندی کا مشہور طریقہ جو بیان کر دیا ہے اور یہ حروف نورانی کی زکات اکبر ہوگی پھر لکھنے کی کبھی ضرورت نہیں ہوگی آپ زکات اکبر کے عامل ہو جائیں گے ۔

دوران زکات جمالی و جلالی پرہیز کرنا ہے دوران زکات غذا حلال کھائیں حیوانی غذا ترک کر دیں لباس ہمیشہ پاک و صاف رکھیں اور معطر پہنے ہمیشہ کا مطلب سارا دن ہے قرآن پاک کی تلاوت کرے اور بخور عنبر اشہب لوبان بوقت زکات روشن کیا کرے ۔ تب عمل میں مشغول رہیں اور زکات کے دوران آیت نور روزانہ 693 مرتبہ یعنی سورۃ نور کی آیت 35 **اللہ نور السموات بکل شئی علیم** یہ آیت **آلر ۔ کھیعص ۔ طسں ۔ حم ۔ ق ۔ ن** یہ حروف جو 14 بنتے ہیں اسے مشتری سعد حالت کے دوران 14000، 14 ہزار دفعہ لکھیں ۔ اس کے لیے ایک الگ کاپی لیں ۔ یہ زکات پینل ۔ بال پوائنٹ کالی سیاہی یا سرخ سیاہی سے لکھ سکتے ہیں ۔ عمل سے پہلے اپنے پیر مرشد سے یا کسی عامل کامل سے یا ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے اجازت حاصل کریں جس طرح مرشد فرمائے اسی طرح سے کرنا ۔ ذرا فرق نہ ہو ۔ اور یقین رکھے کہ جو مرشد نے فرمایا ہے وہ صحیح ہے ۔ ذرا شک دل میں نہ لائیں تب ضرور فائدہ اور کاملہ نتیجہ مرتب ہوگا ۔ اگر بے اجازت کریگا ۔ باوجود سب شرائط بجالائیگا ۔ مگر رجعت کا سخت خطرہ ہے ۔

اور قرآن شریف کی صلوٰۃ حروف تہجی میں ہے ۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کو سمجھنے والے علماء تین قسم کے ہوتے ہیں اول اہل تغیر یہ سب سے ادنی ہیں دوسرے اہل تاویل یہ درمیانے درجہ کے ہیں تیسرے اہل فہم اور یہ سب سے بڑھ کر ہیں یہی لوگ ہیں جو حکمت کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں خداوند کریم کی طرف سے حکمت میں فہم سے کام لیتے ہیں بعض علماء فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی ہر آیت میں 60 ہزار فہم ہیں بعض فرماتے ہیں کہ قرآن پاک میں 70 ہزار علم پوشیدہ ہیں اور بعض بزرگان دین فرماتے ہیں کہ قرآن پاک زمین و آسمان کی قوت حاملہ ہے قرب قیامت میں سینوں سے اٹھا لیا جائیگا مطلب یہ ہے کہ کوئی جاننے والا نہ رہے گا علماء روحانی نے حروف نورانی کے بہت خواص بیان کئے ہیں دعوت حروف منو والی پہلے صغیر بہ نیت فتوحات ہوتی ہے یہ پہلی یعنی یہ رجب کے پہلے چودہ دنوں میں ادا ہوتی ہے دوسری دعوت وسیط بہ نیت صحت ہوتی ہے یہ ماہ شعبان کے پہلے چودہ دنوں میں ادا کی جاتی ہے تیسری زکواۃ کبیر ہے جو کہ بہ نیت تسخیر روحانیات نورانیہ اور یہ شرف مشتری یا مشتری حالت سعد میں ہوگی میں ادا کی جاتی ہے میں نے زندگی میں کسی بھی زکواۃ یا چلہ میں اتنا سرور نہیں پایا جتنا حروف نورانی میں پایا ہے اور آسان بھی بہت ہے ویسے اس کی زکات چاند کی پہلے چودہ دن یعنی پہلی سے چودہ تک جس میں قمر در عقرب نہ ہو ۔ آج کی محفل میں حروف نورانی کی زکات کا ایک مشہور طریقہ جو کہ حکیم افلاطون اور حکیم طمطم ہندی کا وہ مشہور کلیہ اس دفعہ عوام کا سب سے زیادہ پسندیدہ ماہنامہ تحفہ روحانیات کی نذر کرتا ہوں ۔ حروف ابجدی میں 28 حروف ہیں اکیس 14 حروف نورانی اور 14 ظلمانی ہیں جو کہ قرآن کریم کی بعض سورتوں کے اول آئے ہیں وہ تمام حروف نورانی سے مرکب ہیں ۔ مفتاح التورہ میں کہتے ہیں یہ ہے **آلم ۔ آلمص ۔**

آلر - آلر - کھیعص - طه - طسم - طس - یٰسن -
ص - حمعسق - حم - ق - ن -

یہ تمام اسماء چودہ ہیں اگر ان سے مکرر حروف رہ جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں

آلر - کھیعص - طس - حم - ق - ن - یہ حروف نورانی

سعد مشتری کی ساعتوں یا مشتری کی سعد نظرات کے دوران 14000 دفعہ لکھیں یہ زکات اکبر ہے انہیں حروف نورانی کی برکات سے قرآن کریم کی حفاظت ہوئی ہے۔ حضرت صدیق اکبر فرماتے ہیں کہ ہر کتاب میں راز ہوتا ہے اور قرآن شریف میں خدا کا راز اوائل سورۃ میں ہے حضرت علی فرماتے ہیں کہ ہر کتاب میں صلوٰۃ ہے۔

لوح فتوحات

سب سے پہلے اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد پر لاکھوں کروڑوں درود وسلام لوح فتوحات رحمکاریہ جفر کا کمال ہے جس میں قرآن پاک کا اعجاز پوشیدہ ہے لوح فتوحات المعروف فتحنامہ کے عمل کیساتھ حاضر ہوں۔ اس لوح فتوحات کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔ تسخیر خلائق رجوع خلائق کیلئے پر اثر ہے اکثر لوگوں کے پاس جائیداد ہونے کے باوجود فائدہ نہیں اٹھاتے یا وہ لوگ جو دنیاوی مشکلات غم وفکر میں مبتلا ہیں جن پر رزق تنگ ہو چکا ہے چغل خوروں نے زمین تنگ کر دی ہے کاروبار بنتے بنتے رک جاتا ہے کرنا کچھ ہوتا ہے اور ہوتا کچھ ہے جن بچیوں کے رشتے ہو ہو کر رہ جاتے ہوں ہر طرف پریشانی نے گھیر رکھا ہے تو عمل حکم افلاطون اور مولانا عبدالصمد لکھتے ہیں کہ یہ عمل اور ساتھ میں آیت کریمہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اور ساتھ میں اس آیت کریمہ کا ورد بھی کرنا ہے۔ یعنی خانہ نمبر 1 لکھ کر پھر 5409 مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں اور خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک 5409 کا اضافہ کرنا ہے۔ اس طرح میزان چاروں اطراف سے درست آئیگی۔ یہ لوح شمس جب برج اسد میں 9 سے 10 درجہ پر آجائے تو یہ لوح تیار کر کے پاس رکھیں۔ یا قمر چلتے چلتے ہر ماہ شرف قمر پر تیار کریں۔ یہ لوح اگر خود تیار نہ کر سکے تو مجھ سے یا ادارہ روحانیات سے تیار کروائیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن اور محمد ایاز مزمل صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں اللہ پاک آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

اگر اسے شمس برج اسد کے 9 کے 10 درجہ پر ہو تو اس لوح کو تیار کر کے پاس رکھیں۔ یہ ترقی وعروج کیلئے ایک عظیم قوت رکھتی ہے۔ یہ عمل میری کتاب رحمکاریہ جفر میں موجود ہے۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب شائع کرونگا۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

جملہ تعداد کیمیائے سعادت با بسم اللہ و معہ اسم ذات

اعداد قمری۔ 148590

سورۃ مزمل با موکل۔ 116883

طالب۔ شاہد معہ والدہ

اعداد قمری۔ 1798

کل اعداد۔ 27271

تفریق۔ 162270

باقی۔ 105001

تقسیم۔ 4

باقی۔ 1

تو خانہ نمبر 13 میں 1 کا اضافہ اب 26250 کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک 5409 کا اضافہ کرنا ہے۔

فاطمه فاطمه فاطمه
فاطمه فاطمه فاطمه فاطمه
فاطمه فاطمه فاطمه فاطمه فاطمه فاطمه

۶۴۱۱۳	۸۰۳۴۰	۹۶۵۶۸	۲۶۲۵۰
۹۱۱۵۹	۳۱۶۵۹	۵۸۷۰۴	۸۵۷۴۹
۳۷۰۶۸	۱۰۷۳۸۶	۶۹۵۲۲	۵۳۲۹۵
۷۴۹۳۱	۷۴۸۸۶	۴۲۴۷۷	۱۰۱۹۷۷

فاطمه فاطمه فاطمه فاطمه
فاطمه فاطمه فاطمه
فاطمه فاطمه
فاطمه فاطمه

نقش

چال نقش

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اوج زہرہ

تحریر:- شاہد الیاس سلیمی (ٹوبہ ٹیک سنگھ)

علم الجفر حروف کی دقیق اور نازک سائنس ہے اس میں حرف کو کبھی ظاہری طور پر اور کبھی مخفی رکھا جاتا ہے قوت سے کام لیا جاتا ہے۔ اس عملیاتی دنیا کا مشہور عمل تفصیل سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ جفار حضرات کیلئے تحفہ ہے۔
قبل از عمل ہفت دھاتوں کی ایک لوح ساڑھے تین انچ مربع تیار کریں۔ تمام دھاتوں کا وزن برابر ہو۔ تیاری کندہ ساعت شرف اور عروج قمر ہو۔ اطراف میں اسمائے نورانی کندہ کریں۔ درمیان میں نقش مسبع پُر کرنے کی گنجائش ہو۔ اسمائے نورانی یہ ہیں۔ **اللہ۔ حمیدُ۔ دائمُ۔ رَبُّ۔ سُلَامُ۔ صَابِرٌ۔ طیبُ۔ عُلیمُ۔ کَرِیْمُ۔ لِطیفُ۔ وَدُوْدُ۔ ھادیُ** ۔ تیرہ اسمائے حسنیٰ ہیں۔ چاروں اطراف میں تین تین اسمائے حسنیٰ لکھے جائینگے۔ آخری اسم **وَدُوْد** مسبع کے نیچے لکھا جائیگا۔

قاعدہ تیاری نقش: ۔ نام طالب و مطلوب مع والدہ طریقہ ابجد آدم سے برآمد کریں۔ میزان میں **1688** اضافہ کریں۔ کل اعداد سے **138** نفی کر دیں۔ **7** پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت سے نقش مربع پُر کریں۔ بطریقہ قاعدہ کسر عدد **1** ہو تو خانہ **42**، **2** ہو تو خانہ **36**، **3** ہو تو خانہ **29**، **4** ہو تو خانہ **22**، **5** ہو تو خانہ **15**، **6** ہو تو خانہ **8** میں **1** کا اضافہ کریں گے۔ بعد از نام طالب و مطلوب مع والدہ اور حرف آیت مبارکہ **قل اللھم مالک الملک** تا **بغیر حساب** ملفوظی لکھیں۔ تمام مجموعہ میں جو عنصر اربع کثرت میں ہوں۔ اسی مزاج کے مطابق لوح استعمال کریں گے یعنی آتشی ہو تو آگ میں۔ بادی ہو تو درخت پر۔ آبی ہو تو پانی اور خاکی ہو تو زمین میں دفن کریں گے۔ اب اس عمل کا تیسرا حصہ نام طالب و مطلوب مع والدہ کے کل اعداد میں **16884** کا اضافہ کریں۔ اب اس میں مزید **7** عدد کم کر کے باقی درج بالا طریقہ سے نقش مسبع تیار کریں۔ اور دوسرے عمل کے مطابق عنصر اربع میں استعمال کریں۔ حد مدت تاثیر عمل **3** یوم ہیں۔ اگر ان ایام میں اثر ظاہر نہ ہو تو چوتھے روز ایک اور مسبع درج بالا طریقہ سے پُر کریں۔ اس طرح کے اُن **7** عدد میں سے جو آپ نے اصل میزان میں سے کم کیے تھے۔ **1** عدد لے کر اور میزان میں بڑھا کر اس میں مسبع پُر کریں اور پھر **3** یوم انتظار کریں۔ بالترتیب جب تک قوت تاثیر نقش ظاہر نہ ہو عمل جاری رکھیں۔ یاد رکھیں کہ عمل تیار کرنے کے بعد لازمی طور پر اس کی پڑتال بھی کر لیں۔ بخورات صندل۔ لوبان یا عمدہ اگربتی سلگائیں۔ نقش کو زعفران اور عرق گلاب سے تیار کریں۔ رُخ خانہ جانب مطلوب ہو۔ انشاءاللہ کامیابی ملے گی۔ مزید راہنمائی چاہیے تو کسی صاحب علم سے مدد لیں ورنہ بندہ حاضر خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔

فیضان الجفر — اوج زہرہ

تحریر:- شہزادہ منظور علی (ٹنڈو محمد خان سندھ)

قارئین تحفہ روحانیات کی خدمت میں اس دفعہ زہرہ مریخ تسدیس و اوج زہرہ کا ایک مجرب عمل لے کر حاضر ہوا ہوں۔ ماہرین کے مطابق پیار محبت شادی خوبصورت چہرہ حاضری محبوب عزت و شہرت حاصل کرنے کے لیے مندرجہ بالا دونوں اوقات نہایت ہی طاقتور ہوتے ہیں۔ ایسے مبارک اوقات سالوں انتظار کرنے کے بعد ہی حاصل ہوتے ہیں۔ اگر آپ کسی کے عشق میں بے قرار ہیں۔ اور محبوب آپ کی پرواہ نہیں کرتا ہے بات چیت، ملاقات کا سلسلہ نہیں ہو رہا ہے۔ تو اس عمل کی طاقت سے محبوب کو اپنی محبت کی زنجیر میں قابو کر سکتے ہیں۔ اگر خوبصورت چہرہ سے شادی کی تمنا ہے تو من پسند جگہ پہ اس عمل کی طاقت سے شادی ہو جائے گی۔ وہ حضرات و خواتین جن کی عمریں بڑھتی جا رہی ہے اور شادی نہیں ہو رہی ہے رشتے نہیں آتے ہیں۔ یا رشتہ ہو کر ٹوٹ جاتا ہے تو اس عمل سے فائدہ حاصل کرنا چاہیے۔

سیارہ زہرہ خوبصورتی سے منسوب ہے ایسے حضرات و خواتین جو چہرہ کی بگڑتی ہوئی حالت کو سنوارنا چاہتے ہیں۔ داغ دھبے دانے کو ختم کر کے چہرہ کو پر کشش صاف و شفاف حسن و جمال کی خواہش رکھتے ہیں تو وہ بھی اس اوقات سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

زہرہ و مریخ تسدیس : ۔ 6 مئی 8 بجکر 04 منٹ رات تا 9 مئی 10 بجے صبح تک۔ **اوج زہرہ :** ۔ 12 مئی 6 بجکر 17 منٹ شام تا 14 مئی 2 بجکر 13 منٹ **ترتیب :** ۔ مندرجہ بالا دیئے گئے اوقات میں سفید کاغذ پر عرق گلاب زعفران عنبر کی رنگدار سیاہی سے مندرجہ ذیل نقش مبارک تیار کریں۔ بخورات۔ رجال الغیب ساعت کو مدنظر رکھ کر نقش کو تیار کریں ورنہ اثر نہیں ظاہر ہوگا۔ **نوٹ :** ۔ اپنے مقصد کو مدنظر رکھ کر پھر نقش کو تیار کریں اور طریقہ کار بھی الگ الگ ہوگا۔ مزید رہنمائی کے لیے ادارہ سے یا پھر مجھ سے رابطہ کریں۔

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

فیوض العملیات

تحریر:۔ قسور حسین (میلسی)

روحانیت میں بے انتہا اسرار ورموز پائے جاتے ہیں۔ایک ایک لفظ وسیع سمندر کی مانند ہے۔ بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ایک ایک لفظ میں سینکڑوں ہزاروں کائناتیں اور نظام شمسی پوشیدہ ہیں۔اندازہ لگائیں تو ہمیں اپنا ایک ہی نظام شمشی اتنا بڑا محسوس ہوتا ہے کہ اسے دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔لیکن ایک لفظ میں وہ وسعت پائی جاتی ہے۔کہ ایسے کئی نظام شمسی اس ایک لفظ میں سما جاتے ہیں۔قارئین کرام تحفہ روحانیات کی معرفت سے میں وقتاً فوقتاً آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا رہتا ہوں میری کوشش ہوتی ہے کہ روحانی پیاس کے قارئین کیلئے قواعد اسلامی کے تحت ایسا جام پیش کروں کہ تشنگی باقی نہ رہے لیکن میری یہ کوشش اُس وقت رائیگاں ہو جاتی ہے کہ جب میں مضمون لکھ کر صفحہ سے قلم اُٹھاؤں تو محسوس ہوتا ہے کہ ابھی تو بہت سا تحریری مواد باقی رہ گیا ہے اور میری کیا مجال کہ ایک لفظ پر بھی قدرت کاملہ سے عجائبات روحانی لکھ سکوں۔لفظوں کی کہانی اور روحانیت اس قدر گہری ہے کہ باوجود کوشش کہ اس میں خود کو ڈوبتا ہوا محسوس کرتا ہوں اسی تلاش میں کئی روحانی بزرگوں سے فیض حاصل کر چکا ہوں مگر یہ ایسی پیاس ہے کہ جس کو جتنا بجھانے کی کوشش کی جائے اُتنی ہی بڑھتی جاتی ہے۔ قارئین کرام کسی بھی عمل کو کرنے سے قبل اس کے لوازمات قواعد قانون کے بارے میں جاننا اور قبل از وقت عمل اُن تمام کا خود پابند رہنا ضروری ہوتا ہے ورنہ تمام محنت بیکار جاتی ہے۔روحانی عمل کبھی بے اثر نہیں ہوتا صاحب عمل سے ہی کہیں کوئی غلطی کمی کوتاہی ہوجاتی ہے۔

اسماء الحسنیٰ کے ایک اور زبردست عمل سے آپ کو روشناس کروا رہا ہوں علماء روحانیت نے ان اسماء کو دولت کونین گنج مخفی اور بہت سے ناموں سے لکھا ہے اس سے فوائد ہم تب ہی حاصل کر سکتے ہیں جب ہم اپنی روح کو عبادات وریاضات سے نورانی بنائینگے۔اور حلال رزق سے اپنی دعاؤں کو مستجاب بنائیں گے۔قارئین اسماء الحسنیٰ سے اگر ایک بھی عمل کسی کو نصیب ہو جائے تو تمام عمر اسے کسی دوسرے عمل کی حاجت نہیں رہتی ہے۔اللہ اسے دینی و دنیوی دونوں سعادتیں نصیب فرماتا ہے۔آپ لوگوں سے گزارش ہے کہ اعمال کرنے سے پہلے مراقبہ کی مشقیں کر کے اپنی روحانیت کو طاقتور بنائیں۔اسی صورت میں آپ ان اعمال سے 100 فیصد فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلدائمُ	اَلقدیمُ	الازلیُ	الواحدُ	الاحدُ	اَلصمدُ	الفرد	المجیدُ	المُبدیُ	المُعیدُ
اَلقدیمُ	الازلیُ	الواحدُ	الاحدُ	اَلصمدُ	الفرد	المجیدُ	المُبدیُ	المُعیدُ	اَلدائمُ
الازلیُ	الواحدُ	الاحدُ	اَلصمدُ	الفرد	المجیدُ	المُبدیُ	المُعیدُ	اَلدائمُ	اَلقدیمُ
الواحدُ	الاحدُ	اَلصمدُ	الفرد	المجیدُ	المُبدیُ	المُعیدُ	اَلدائمُ	اَلقدیمُ	الازلیُ
الاحدُ	اَلصمدُ	الفرد	المجیدُ	المُبدیُ	المُعیدُ	اَلدائمُ	اَلقدیمُ	الازلیُ	الواحدُ
اَلصمدُ	الفرد	المجیدُ	المُبدیُ	المُعیدُ	اَلدائمُ	اَلقدیمُ	الازلیُ	الواحدُ	الاحدُ
الفرد	المجیدُ	المُبدیُ	المُعیدُ	اَلدائمُ	اَلقدیمُ	الازلیُ	الواحدُ	الاحدُ	اَلصمدُ
المجیدُ	المُبدیُ	المُعیدُ	اَلدائمُ	اَلقدیمُ	الازلیُ	الواحدُ	الاحدُ	اَلصمدُ	الفرد
المُبدیُ	المُعیدُ	اَلدائمُ	اَلقدیمُ	الازلیُ	الواحدُ	الاحدُ	اَلصمدُ	الفرد	المجیدُ
المُعیدُ	اَلدائمُ	اَلقدیمُ	الازلیُ	الواحدُ	الاحدُ	اَلصمدُ	الفرد	المجیدُ	المُبدیُ

یا دَائمُ یا قَدِیم یَا ازلِیَ یَا واحِدُ یَا احِدُ یا صَمَدُ
یَا فَردُ یامَجِیدُ یَا مُبدِیُ یَا مُعِیدُ

اس لوح مبارک کو شرف شمس یا شرف قمر یا کسی بھی سعد وقت میں تیار کریں ان اسماء کے خواص احاطہ تحریر میں نہیں آسکتے ان اسماء کی لوح کو جو بھی تیار کر کے اپنے پاس رکھے گا۔اللہ اس کو اسرار باطنی سے نوازے گا اسے علم لدنی عطاء ہوگا۔رزق کی فراوانی ہوگی۔اور جو کوئی ان اسماء کا ذاکر ہوگا اللہ اس تمام رنج والم اور ماسوا اپنی ذات کے ہر چیز سے بے نیاز کردے گا۔ اس لوح مبارک کو دو کاغذوں پر تیار کریں۔حسب توفیق صدقہ دیں اور ان اسماء مبارکہ کو ہزار بار 11 دن تک دم کریں اور پھر ایک کو اپنے گھر میں رکھیں۔اور دوسرے کو چاندی کے تعویز میں بند کروا کر گلے میں لٹکائیں اور روزانہ ایک تسبیح ان اسماء کی ورد میں رکھیں۔اول و آخر 11-11 بار درود ابراہیمی پڑھیں۔انشاء اللہ عجیب فوائد سے بہرہ ور ہونگے۔اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں اس عظیم الشان دولت سے بہرہ ور فرمائے۔(آمین)

اعمال لاثانی

تحریر:۔حکیم سید زاہد حسین زیدی (ہرنولی شہر ضلع میانوالی)

محترم قارئین!
اللہ رب العزت کا احسانِ عظیم ہے کہ ایک بار پھر تحفہ روحانیات کی روحانی محفل میں آپ لوگوں کے لیے خاص عملیات لیے حاضر خدمت ہوں۔ امید ہے حسب سابق یہ ''اعمال لاثانی'' بھی آپ لوگوں کے لیے دکھوں کا مداوا ثابت ہوں گے۔ محترم قارئین اسمائے حسنی یا قرآنی آیات سے مزین کوئی بھی عمل وظیفہ نقش ہو وہ تیر بہدف ہوتا ہے اس سے حاصل فوائد انسان کے اپنے یقین ایمان اور یکسوئی کی وجہ سے کم زیادہ یا پھر خدانخواستہ بالکل بھی نظر نہیں آتے۔
لیکن ایک بات پتھر پر لکیر ہے جب بھی کلام الٰہی ورد کیا جائے تو ہر ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ضرور ملتی ہیں اور ان کے علاوہ دوسری رحمتوں کا کوئی احاطہ نہیں۔ جو اللہ کریم اپنے ذاکر کو عنایت فرماتا ہے۔
یعنی کلام اللہ سے اپنے مسائل میں امداد لینے پر نقصان کا ایک فیصد بھی امکان نہیں اس لیے کسی بھی ورد وظائف کرتے وقت ہمیں شک وشبہ یا کسی الہام کو قریب بھی نہیں آنے دینا چاہیے۔ اور مکمل یقین اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ کسی بھی عمل کو عبادت سمجھ کر کرنا چاہیے۔ اس سے یہ فائدہ حاصل ہوگا ایک تو مقصد میں کامیابی دوسرا اللہ رب کریم کی خوشنودی جو اللہ پاک اپنے ذاکر کے لیے رحمتوں کے خزانے کی صورت عطاء کرتے ہیں یہ بات کرنے کا مقصد ہے کہ اگر ہم اپنے عارضی مفاد سے بلند ہو کر سوچیں اور عمل کریں تو دلی مقاصد تو حاصل ہونگے ہی لیکن ساتھ ساتھ عبادت کے درجات بھی ملیں گے۔
ذیل میں دیا جانے والا عمل سورۃ توبہ کی آخری آیت کریمہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ آپ نے اس آیت کریمہ کے تحت اور بھی کئی قسم کے اعمال پڑھے اور کئے ہونگے۔ لیکن میرے تجربے میں اس طریقہ سے کامیابی چند قدم کی دوری پر ہوتی ہے اور وہ دوری بھی عمل کی ابتداء کرتے ہی ختم ہو جاتی ہے۔ مکمل اعتماد و یقین سے کریں انشاء اللہ ناکامی نہیں ہوگی۔ اگر آپ کسی بھی قسم کی گھریلو پریشانی' جادو ٹونہ' بندش ہمہ قسم کاروبار کا نا چلنا' دفتری پریشانی' افسران بالا کی جانب سے پریشانی یا پھر آپ سماجی نمائندہ ہیں اور الیکشن وغیرہ میں دلچسپی لیتے ہیں اور باوجود کوشش کو کوئی مقام حاصل نہیں کر پا رہے اگر آپ عامل ہیں اور آپ کے اعمال میں اثر و تاثیر نہیں تو ابھی اسی وقت اللہ کریم کے حضور کھڑے ہو جائیں اور دو رکعت برائے حاجت اللہ پاک کی خوشنودی کے لیے ادا کریں اور پھر اس عمل کی تیاری کریں پھر دیکھیں مسائل ساتھ چھوڑتے ہیں یا نہیں؟

ترکیب عمل:۔
کسی بھی نوچندی جمعرات کو دو رکعت قضائے حاجت ادا کریں اور پھر یہ عمل تیار کریں۔ نفل نماز سے فارغ ہو کر آیت کریمہ جو درج کی جارہی ہے گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور پھر ذیل میں دیا جانے والا نقش آتشی چال سے مکمل کریں۔ نقش لکھنے کے بعد پھر ایک مرتبہ اوپر کی ترتیب سے آیۃ کریمہ گیارہ سو مرتبہ ورد کریں اور نقش پر دم کر دیں۔
آیت کریمہ اور نقش بمعہ چال یہ ہیں۔

حَسبِیَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ عَلَیہِ توَکّلتُ وَھُوَرَبُّ العَرشِ العَظِیمِ۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم — اللہ — الرحمن — الرحیم

وھورب العرش العظیم	علیہ توکلت	لا الہ الا ھو	حسبی اللہ
۱۰۹	۱۴۷	۱۸۷۰	۹۷۲
۱۴۸	۱۱۲	۹۶۹	۱۸۶۹
۹۷۰	۱۸۶۸	۱۴۹	۱۱۱

نقش کے نیچے اپنا مقصد دعائیہ انداز میں تحریر کریں۔
''نقش لاثانی خاص'' کو اگر آپ تسخیر وغیرہ کے لیے تیار کر رہے ہیں

بقیہ (صفحہ نمبر 37 پر)

Scanned with CamScanner

حروف تسمیہ

تحریر:۔ سید سبطین رضا گیلانی (ملتان)

حرف ''میم'' کے متعلق آیت

حرف میم بسم اللہ شریف کا تیسرا حرف ہے جو کہ بادی ہے اور اس کی سمت مغرب کی جانب ہے اس کے اعداد چالیس ہیں اس کا موکل رومائیل ہے حرف میم کا تعلق انسان کے وجود کے باہر کے حصہ سے ہے۔ جو شخص اس آیت کا وظیفہ رکھے گا خدا تعالیٰ اس کو دنیا میں ہر طرح کی آفات سے محفوظ رکھیں گے اور ہر طرح کی مشکلات سے نجات ملے گی۔ حرف میم کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد 50 مرتبہ 40 دن تک یا میم بحق یا رومائیل بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں تو انشاء اللہ حرف میم کے موکلات آپ پر ظاہر ہوں گے اور متعلقہ آیات کا وظیفہ رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ آیت کے اعداد جمع نام بمعہ والدہ ضرب 40 تفریق چار باقی جو بچے اس کے مطابق آیت کا وظیفہ مغرب کی نماز کے بعد مغرب کی طرف منہ کر کے پڑھیں انشاء اللہ حرف میم کے انوارات وتجلیات کا مشاہدہ کریں لیکن راز راز ہی رہے۔ اس وظیفہ میں بھی کامل مرشد کا ہونا بہت ضروری ہے۔ لیکن اپنے طور پر نہ کریں ان کے جاری ہونے سے پہلے مخلوق کلی تسخیر شروع ہوگی پھر بعد میں دوسرے انوارات ظاہر ہوں گے۔ کیونکہ ان کا تعلق انسان کے ظاہری وجود سے ہے۔ آیت یہ ہے۔

مَن یَّھدِ اللّٰہُ فَھُوَ المُھتَدِی وَمَن یُضلِل فَاُولٰئِکَ ھُمُ الخٰسِرُون۔

ترجمہ:۔ جسے اللہ راہ دکھائے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہی نقصان میں ہے۔

حرف ''الف'' کے متعلق آیت

حرف الف ابجد کا پہلا حرف ہے اور بسم اللہ شریف کا چوتھا لفظ ہے۔ ابجد کے لحاظ سے اس کا عدد صرف ایک ہے بعض لوگوں کے خیال میں الف کے اعداد ہزار ہیں کیونکہ الف کے عربی کے لحاظ سے ہزار معنی ہیں جو کہ ایک راز ہے۔ اس کا موکل اسرافیل ہے اور اس کا عنصر آتش ہے۔ سمت اس کی مشرق کی جانب ہے۔ اس کا وظیفہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک کاغذ پر زعفران کے ساتھ مشرق کی طرف منہ کر کے ایک ہزار مرتبہ لکھو اور پھر اس کو روزانہ صبح سویرے ہر روز دیکھا کرو اور ایک ہزار مرتبہ آیت مندرجہ ذیل پڑھو انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے اندر کے اوصاف ظاہر ہوں گے۔ کیونکہ اس کا تعلق ظاہر اور باطن دونوں سے ہے لیکن جو کچھ راز ظاہر ہوں ان کو اپنے راز میں ہی رکھے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

حضرت سلطان باہو فرماتے ہیں۔

الف اللہ چنبے دی بوٹی میرے مرشد من وچ لائی ہو

حضرت بلھے شاہ صاحب فرماتے ہیں۔

اکے الف مینوں درکار چھینو اگے چھڑیندا یار

عقل مند کے لیے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضَ فِی سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ استَوٰی عَلَی العَرشِ۔

ترجمہ:۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوار فرمایا۔

حرف ''لام'' کے متعلق آیات

حرف لام حروف ابجد کا آٹھواں حرف ہے۔ ابجد کے حساب سے اس کے اعداد 30 ہیں اور بسم اللہ شریف میں چار مرتبہ آیا ہے دو مرتبہ اسم ذات میں اور ایک مرتبہ الرحمٰن اور الرحیم میں آیا ہے۔ یہ حرف بھی آتشی ہے۔ اس کا تعلق انسان کے سجدہ سے ہے بلکہ جو بھی چیز سجدہ کرتی ہے صرف تعلق اس کا سجدہ سے ہے اس کا موکل طاطائیل ہے اور سمت اس کی مشرق کی جانب ہے۔

حرف ''لام'' کے موکل تابع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر سے فارغ ہو کر آفتاب کی طرف منہ کر کے چالیس مرتبہ لفظ لام لکھے۔ اس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوپر سے میم ہو اور نیچے سے لام ہو اس طرح م۔ لام کی گولائی میں اسم اللہ لکھے پھر آیت کے اعداد کے مطابق لام پڑھے پھر بعد میں آیت کو آیت کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے تمام مخلوق تابعداری کرے گی۔ آیتیں چار لکھی جا رہی ہیں اس لئے کہ بسم اللہ شریف میں لام چار مرتبہ آیا ہے۔ پہلی لام کا تعلق سجدہ سے ہے۔ دوسری آیت کا تعلق مخلوق سے ہے۔ تیسری لام کا تعلق جمادات سے ہے۔ لہذا چاروں کا تعلق علیحدہ علیحدہ ہے اور چاروں کے انوارات تجلیات بھی علیحدہ علیحدہ ہیں پہلے دو لام خاص ہیں اور دوسرے دو عام ہیں۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۔

ترجمہ: ۔ اللہ کے لیے ہی ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت۔

لَهُ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۔

ترجمہ: ۔ اسی کا ہے مال جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور اللہ کافی کارساز ہے۔

لَن تَنَالُو الْبِرَّ حَتّٰى تُنفِقُو مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۔ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰه بِه عَلِيمٌ ۔

ترجمہ: ۔ تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَاقَالُوا ۔

ترجمہ: ۔ بے شک اللہ نے سنا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی اب ہم لکھ رکھیں گے ان کا کہنا۔

حرف "ھ" کے متعلق آیت

حرف ھ حروف ابجد کا پانچواں حرف ہے جو کہ آتشی ہے۔ اس کے اعداد 5 ہیں سمت اس کی مشرق ہے اور بسم اللہ شریف کا ساتواں حرف ہے۔ عربی زبان میں "ھ" وہی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کا ظاہری مقام فنا ہے۔ اگر "ھ" کے اوپر پیش پڑھا جائے تو لفظ ھو بنایا جاتا ہے جس کا لفظی اور تصوف کے اعتبار سے معنی فنا ہے۔ جو شخص اس اسم کا اور اس اسم کے متعلق آیت کا ذکر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بہت جلدی فنافی اللہ کی منزل پر پہنچا دے گا۔ اس کے وظیفہ کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز تہجد اپنا منہ مشرق کی جانب کر کے اپنے قلب پر اور اپنے دماغ پر ھو کی ضرب دے۔ پہلے پانچ دفعہ دل پر پھر دماغ پر 5 مرتبہ ضرب دے حتیٰ کہ سر کو درد شروع ہو جائے۔ پھر تھوڑی دیر کے لیے آرام کرے اور درود پاک پڑھے پھر جب درد سر کو آرام آ جائے تو پھر دوبارہ کرے۔ اس طرح کل پانچ دفعہ کرنا ہوگا۔ مگر مرشد کامل کا ہونا ضروری ہے کیونکہ اس کی مشق کرنے سے اکثر لوگوں کا دماغ خراب ہو جاتا ہے۔ مگر جو لوگ نادان ہیں۔ لفظ "ھ" کی آیت کے وظیفہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس آیت کے اعداد نکال کر ان کو پانچ سے ضرب دو پھر پانچ منفی کر دو باقی جو بچے ان کو پانچ پر تقسیم کر دو۔ جو جواب آئے جواب کے مطابق ہر نماز کے بعد اپنے اوپر چادر ڈال کر منہ چھپا کر اور آنکھیں بند کر کے پڑھا کرے۔ چادر کا سیاہ ہونا ضروری ہے تو انشاء اللہ بہت جلد ہی اپنی کھوئی ہوئی منزل تلاش کرے گا اور جس چیز کو ہاتھ لگائے گا فوراً ہو جائے گی۔ لیکن اس منزل کے کرنے سے انسان کے سامنے ابتدائے آفرینش سے لے کر قیامت تک کے حال ظاہر ہوں گے مگر ہر بات کو راز میں رکھے عقل والے کے لئے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔

آیت: ۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُم فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۔

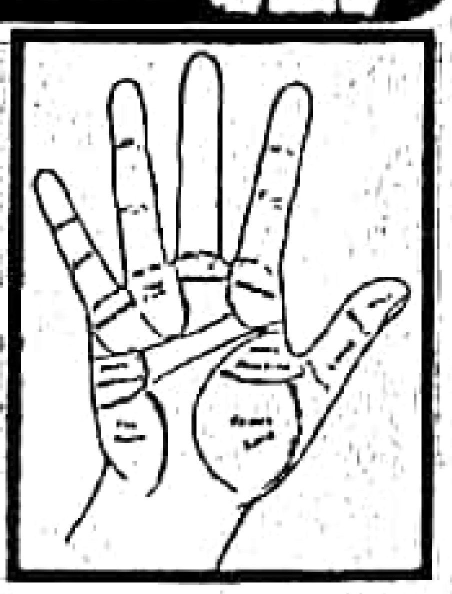
ترجمہ: ۔ وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا۔

حرف الف کے متعلق آیات

حرف الف کے متعلق ہم پہلے بھی ذکر کر چکے ہیں لیکن مزید اس لئے لکھا ہے کہ حرف الف بسم اللہ شریف میں تین مرتبہ آیا ہے۔ ایک کے متعلق پہلے لکھا جا چکا ہے۔ لیکن دوسرے دونوں الف کا تعلق خدا تعالیٰ کی تعریف سے ہے اور تعریف کا تعلق ظاہر سے ہے۔ الف انسان کی پیشانی پر واقع ہے۔ بعض اولیائے اکرام کے نزدیک خدا تعالیٰ کی ذات اقدس ہے کیونکہ حرف الف حروف ابجد کا بھی پہلا حرف ہے اور اسم ذات اللہ کے بھی پہلے آیا ہے۔ جس شخص کی پیشانی پر الف ہوتا ہے وہ آدمی بامراد ہوتا ہے اور دوسرے کے دل میں جلدی گھر کر جاتا ہے۔ جس طرح خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک ہے وہ آدمی بھی اپنی مثال آپ ہوتا ہے اس کے فائدے اور طریقہ کار وہی ہے جو پہلے لکھا ہے۔ لیکن بسم اللہ شریف میں تین بار آنے پر ہم دوسری دو آیات بھی لکھ رہے ہیں تا کہ کسی کے دل میں شک کی کوئی گنجائش باقی نہ رہ جائے۔

آیت: ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَن يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔

آیت: ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔



رازِ دست شناسی

تحریر
محمد ندیم اشرف
(سمندری)

ناخن انسانی صحت

ناخنوں پر سفید نشان اعصابی تھکان کو ظاہر کرتے ہیں فلبرٹ ساخت کے ناخن پھیپھڑوں کے کمزور ہونے کے رجحان کو ظاہر کرتے ہیں قلبی ساخت کے ناخن دل کی کمزوری ظاہر کرتے ہیں۔ ساخت کے کمزور یا پتے ناخن اعصابی بیماریوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ ناشپاتی ساخت کے ناخن گلے کی کمزوری کی نشاندہی کرتے ہیں۔ صاف گولائی میں قلبی ساخت کے ناخنوں پر اگر واضح چاند نظر آ رہے ہوں تو یہ دل کی کسی اور طرح کی کمزوری کی علامت ہے۔ یہ بناوٹ دل کے زیادہ تر پھیلنے کی نشاندہی کرتی ہے یا پھر سرکولیشن کے نظام میں نقص کی علامت ہے مثال کے طور پر بلڈ پریشر' فلبرٹ ساخت کے ناخن جسم میں قوت مدافعت کے نقص کی نشاندہی کرتے ہیں۔ فلبرٹ ساخت کے ناخنوں پر لمبائی کے رخ پر اگر لکیریں بھی ہوں تو یہ جسم میں تیزابیت ہونے کی علامت ہے مگر ضروری نہیں کہ یہ گھنٹیا ہو یہ بنیادی کمزوری کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ وراثتی کمزوری بھی ہو سکتی ہے۔ خصوصاً جب بائیں ہاتھ کے ناخن پر ایسی علامات ہوں۔ اگر انگلیوں کے ناخن اپنی جڑوں کے پاس انگریزی حرف کی طرح تو یہ اعصابی کمزوری کی علامت ہے۔ ایسی صورت میں زیادہ توجہ ریڑھ کی ہڈی اور اس کی شاخوں پر دینی چاہئے۔

اس طرح ناخن گرنے سے ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگنے سے متاثر ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر ناخن گول ہوں اور ساتھ ساتھ دل نما ہوں لیکن بنیادی طور پر تھوڑے سے ہوں تو یہ ناشپاتی ساخت کے ناخن ہوتے ہیں جو گلے کی خرابی کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر ناخنوں پر افقی لکیریں ہوں تو یہ ماضی کے کسی ایسے پیچیدہ مرض کی علامت ہیں تو یہ ماضی کے کسی بیماری کی نشاندہی کرتی ہے۔ ناخنوں کی بناوٹ میں فاصلوں کی پیمائش کرتے ہوئے بیماری کی تاریخ کا صحیح اندازہ کی اجس کتا ہے ناخن کو اپنی ابتداء سے کنارے تک آنے میں چھ ماہ لگ جاتے ہیں یوں ناخن کی جڑ سے لکیروں سے فاصلے کو ناپنے سے بیماری کی اصلی تاریخ کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے۔ اگر ناخن اکٹھے ہو چکے ہوں یا بلبل نما ساخت کے ہوں اور اس کی بناوٹ لمبی لکیروں کا سلسلہ ہو تو یہ تپ دق کی پکی نشانی ہے ناخن اگر تنگ ہوں حتیٰ کہ فلبرٹ ساخت کے بھی ہوں تو یہ اعصابی نظام پر توجہ دینی چاہئے۔ بہت خشک اور کھردری جلد خصوصاً جب درجہ حرارت ٹھنڈا ہو تو اعصاب کی قوت کی علامت ہے مگر ایسا شخص زیادہ اعصابی طاقت کا مالک نہیں ہوتا اس جلد تھائی رائیڈز کے اخراج کی بھی نشاندہی کرتی ہے مرض کی تشخیص میں معالج کی تعلیم کے ساتھ تجربے کا بہت بڑا ہاتھ ہوتا ہے ہمارے ہاں جنرل پریکٹیشنرز کے عموماً شکایت کی جاتی ہے کہ وہ بیماری کی اصل وجہ دریافت نہیں کرتے۔

جبکہ ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں معالج ظاہری علامات سے اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ کونی دوائی تجویز کرنی ہے۔ مگر انگریزی میں نام نہاد دوائی سے اصل کو پہنچا دیا جاتا ہے۔ لیکن اگر مرض کی تشخیص کے سلسلے میں دست شناسی کے علم سے استفادہ کیا جائے تو سونے پر سہاگہ والی بات ہے۔ کیونکہ ایک طرف معالج اپنے مروجہ طریقوں سے مرض کی تشخیص کرتا ہے اور دست شناس بھی اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض تندرست ہو جائیگا۔

کیمیائی مادے

اگر کوئی دوائی کسی ایک مریض پر سو فیصد کامیاب ہوتی ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ کسی اور مریض پر وہی دوائی پچاس فیصد بھی کامیاب ہو جائے کیونکہ ہاتھ انسانی جسم میں موجود کیمیائی مادوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

اس بات میں اب کوئی شک نہیں رہا کہ انسانی آنتوں میں پرورش پانے والے مختلف قسم کے جراثیم پورے جسم کی صحت کو تباہ کرنے کا موجب ہے یہ جراثیم بعض حالات میں سالوں تک آنتوں میں پڑے رہتے ہیں۔ اور پھر رفتہ رفتہ سارے جسم میں زہر بن کر سامنے آتے ہیں۔ ان حالات میں ہاتھ کی عام لکیریں عموماً بہت اچھی نظر آ رہی ہوتی ہیں مگر کئی لکیریں قدرتی طور پر اعصابی نظام کی خرابی کو ظاہر کرتی ہیں اگر ایسے کسی ہاتھ میں دماغ کی لکیر کے ساتھ ساتھ بہت سی واضح لائنیں اس سے گرتی ہوئی محسوس ہوں یا لائن کی لمبائی کے برابر دندانے سے ہوں تو یہ فکر مند اور فہم ادراک سے عاری شخص کی علامت ہے۔ خصوصاً اگر دماغ کی لکیر بالکل سیدھی ہو اگر صحت کی لکیر جو عطارد کے ابھار سے گزرتی ہے ترچھی حالت میں زندگی کی لکیر پر گرے اور ایک واضح لکیر کی صورت میں نہ ہو بلکہ بہت سی چھوٹی مگر واضح لکیروں پر مشتمل ہو تو یہ نظام ہضم کی علامت ہے جس کا تعلق دماغ سے ہے۔ ایسی صورت میں اصل دماغ کی لکیر کی بناوٹ قدرتی طور پر دماغی پریشانی کو ظاہر کرتی ہے اور کوئی بے چینی یا ذہنی دباؤ معدے کے

انفعال پر الٹ اثر ڈال سکتے ہیں۔ جدید شہری زندگی میں شور زندگی کا لازمی حصہ بن کر رہ گیا ہے جو نظام انہضام کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ اشتہا انگیز کھانوں سے پرہیز کریں۔ تصویر میں ہاتھ کے اصل پرنٹ کی مائیکرو تصویر پیش کی گئی ہے جہاں یہ صورت دکھائی گئی ہے کہ ایک صاف سیدھی عمودی لکیر کا چھوٹا ٹکڑا ہاتھ کے بیرونی کنارے سے بڑھتا ہوا دل کی اصلی لکیر کے نیچے جاتا ہے جو تیزابیت کی نشاندہی کرتا ہے ہاتھ کے کنارے پر سیدھی عمودی لکیر کا ٹکڑا گردے کے نقص کو ظاہر کرتا ہے کہ یورک ایسڈ کا اخراج مناسب طور پر نہیں ہو رہا۔ اگر یہ ٹکڑا ہاتھ کے نچلے کنارے کی طرف اور اس کے ساتھ ساتھ ہتھیلی کی طرف بڑھتا چلا جائے تو یہ گردوں کی بیماری کی نشاندہی ہے اس کے معاملات میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ دماغ اور زندگی کی لکیریں کھلی حالت میں شروع ہوتی ہیں۔ اس طرح بہت سے لوگ کھانا جلدی کھاتے ہیں جس سے معدہ فوراً کام نہیں کرتا۔ اگر ہاتھ پر متذکرہ بالا علامتیں موجود ہوں اس کے ساتھ چھوٹا سا پیوند ہو تو یہ دھاتیں جذب کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ خصوصاً ایلومینیم، طبی ماہرین کا خیال ہے کہ آج کل نزلہ، زکام اور کھانسی جیسے امراض میں اضافہ ہونے کی بڑی وجہ ایلومینیم کا بے جا استعمال ہے۔ دل کی لکیر کے بالکل اوپر اور عطارد کے ابھار کے نیچے بہت سی عمودی لکیریں ہوں تو یہ دانتوں کی کسی کمزوری کی نشاندہی کرتی ہے ایسی بناوٹ کے ساتھ ساتھ اگر جلد کے ابھار کا خفیف سا پیوند بھی نظر آئے تو یہ مسوڑھوں میں انفیکشن ہونے کی علامت ہے۔

انجائنا ہارٹ اٹیک' ہارٹ فیل کمزور دل

جلد کی ابھاروں کی ساخت میں اگر کہیں خرابی ہو خاکہ میں اس کی وضاحت کی گئی ہے تو یہ آنتوں کے السر کی علامت ہے یہاں یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ جلد کے بننے والے اہم ابھاروں کی بناوٹ آنتوں کے راستے اور بیماری پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

عورتوں میں مشترک علامتیں

یہ حقیقت ہے کہ اکثر اوقات خواتین میں آنتوں کی کیفیت کا اثر یوٹرس اور بچہ دانیوں پر ہوتا ہے جبکہ بعض اوقات یہ اعضاء ایک دوسرے پر اثر انداز نہیں ہوتے اگر قمر کے ابھار پر بہت سی لکیریں ہوں جو ابھار پر جال کی شکل میں نظر آ رہی ہوں تو یہ اعضائے تولید کی کسی کمزوری کی نشاندہی کرتی ہے یہ بچہ دانی کی کمزوری بھی ہو سکتی ہے۔ جس سے حمل کے ضائع ہونے کا اندیشہ بھی ہے ایسی صورت میں دوران زچگی بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے اس کے علاوہ اگر جلد کے ابھاروں کی بناوٹ ایسی ہو کہ ابھار نچلے حصے کی طرف ہو تو یہ بیکٹیریا کے انفیکشن کی علامت ہے اور اگر جلد کے ابھاروں کی بناوٹ کی خاص ابھار پر اوپر کی طرف ہو تو اس بچہ دانی میں بیکٹیریا کی سوزش اور ورم کی علامت ہے۔ جوڑوں کا درد بھی دور جدید کی گئی دیگر پریشانیوں میں سے ایک ہے ماضی بعید میں یہ مرض تقریباً ختم ہو گیا ہے جوڑوں کے شدید درد کی بنیادی وجہ جسم میں تیزابی مادے کی موجودگی ہوتی ہے یہ تیزابی مادے اصولی طور پر جسم سے کسی نہ کسی طرح خارج ہو جانے چاہئیں۔ مگر خارج نہ ہونے کی وجہ سے جسم درد محسوس کرتا ہے۔ مگر بعض حالات میں یہ مرض گردوں کی خرابی شدید قسم کی انفیکشن آنتوں میں تیزابی مواد کی موجودگی کے باعث ہوتا ہے ہاتھ پر جہاں آنتوں کے راستے میں خرابی کی علامات ہوں اور حقیقت جزیرہ اور عمودی لکیریں ہاتھ کے بیرونی کنارے سے برآمد ہو رہی ہوں تو یہ جوڑوں کے درد کی علامت ہے۔ ایسی صورت میں سب سے پہلے یہ کرنا چاہئے کہ غذا میں تبدیلی کر کے جسم میں تیزابیت کی مقدار کم کرنی چاہئے اس غرض سے اسپغول کا استعمال مفید ہو سکتا ہے۔ آرتھرائیٹس کے معاملے میں بعض اوقات ہاتھ پر تیزابیت کی نشاندہی ہوتی ہے لیکن مین لکیروں کی بناوٹ سے محسوس ہوتا ہے کہ کہیں بیکٹیریا موجود ہیں۔ دماغ کی لکیروں اور زندگی کی لکیر کے کنارے پر چھوٹے نکلتے یا نشانات نظر آتے ہیں۔ حتیٰ کہ قسمت کی لکیر بھی اس سے متاثر نظر آتی ہے۔ نقطوں کی یہ بناوٹ نرم یا روٹین دار لکیر کی طرح نظر آتی ہے۔ دل کی صورتحال دل کی لکیر سے ظاہر ہوتی ہے مگر عام بناوٹ سے یہ زیادہ واضح نہیں کہ یہ ہاتھ پر سیدھی جا رہی ہے یا گھوم کر جا رہی ہے بلکہ اہم بات اس کی کمپوزیشن ہے یعنی وہ کیسے بنی ہے دل کی لکیر سے سیدھی صاف عمودی لکیریں گر رہی ہوں تو یہ دل کے عصبی ردعمل کی عکاسی کرتا ہے۔ یعنی نارملی حالات خوشی اور خوف کی صورتحال میں جذباتیت کو دل سے تیزی سے تحریک موصول ہوتی ہے اگر دل کی لکیر چھوٹے چھوٹے لفظوں یا پوائنٹس پر مشتمل ہو تو یہ بیکٹیریا کی وجہ سے کمزور دل کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ جسم میں کہیں بھی انفیکشن ہونے کی علامت ہے۔ جو کہ خطرناک بھی ہو سکتی ہے۔ اگر دل کی لکیر پر چھوٹے گول نقطے گچھوں کی صورت میں نظر آئیں تو یہ اصل دل کی بیماری کی نشاندہی ہے جبکہ یہ دل کے انفیکشن کی علامت ہے اگر دل کی لکیر اپنے آغاز میں مدھم نقطوں یا دھبوں پر مشتمل ہو اور یہ نقطے گچھوں کی شکل میں ہاتھ کے بہار کے کنارے کی طرف لائن کے اختتام تک جاتے ہوں تو یہ دل کی بیماری کی علامت ہے۔ ایسی صورت حال میں لائن میں کسی واضح تھکاوٹ یا تعطل کو دیکھنا چاہئے یہ دھندلی ساخت گہرے گچھوں کی صورت میں ہو سکتی ہے یہ نشان دل کے دورے کے خطرے کی نشاندہی بھی کرتے ہیں اور جہاں کہیں یہ لکیر ٹوٹتی ہے تو جان لیوا دل کے دورے کی علامت ہے۔

طلسمات اصفہان

تحریر گل محمد خان ککے زئی پشاور

نزار بن معد کے چار بیٹے (مضر' ربیعہ' ایاد اور انمار) تھے۔ جب نزار کا انتقال ہونے لگا تو انہوں نے اپنا مال ان چاروں میں تقسیم کر دیا۔ انہوں نے چاروں بیٹوں کو بلا کر یہ کہا کہ جو سرخ ٹوپی ہے' یا اس قسم کا جو بھی مال ہو وہ مضر کیلئے ہے' یہ کالی گدڑی اور جو اس کے مشابہ مال ہو وہ ربیعہ کا ہے' یہ نوکر وغیرہ اور جو اس جیسا مال ہو وہ ایاد کا حصہ ہے۔ یہ البدرہ (تھیلی) اور یہ نشست گاہ انمر کا حصہ ہے۔ شیخ نزار نے وصیت کرتے وقت یہ بھی تائید کی کہ اگر تم کو کسی قسم کی پیچیدگی پیش آئے' یا کسی معاملہ میں جھگڑا ہونے لگے تو تم فوراً ''افعی بن افعی الجرہمی'' کے پاس جا کر فیصلہ کرا لینا۔ چنانچہ جب شیخ نزار فوت ہوئے تو ان کے بیٹوں میں اختلاف ہو گیا آخر کار انہوں نے ''افعی'' شاہ نجران کے پاس مقدمہ لے کر جانے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ یہ سب لوگ جا رہے تھے کہ اچانک مضر نے دیکھا کہ ایک اونٹ گھاس چر رہا ہے تو مضر نے کہا کہ یہ اونٹ تو کانا ہے۔ ربیعہ نے کہا کہ نہیں بلکہ ٹیڑھا اور سینے کا پتلا ہے۔ ایاد نے کہا نہیں دم کٹا ہے اور انمار کہنے لگا کہ نہیں صرف بدکتا ہے۔ بس وہ تھوڑی دور چلے تھے کہ اچانک ان کی ملاقات ایک آدمی سے ہو گئی تو وہ تمام لوگ اس آدمی سے اونٹ کے متعلق فیصلہ کرانے لگے کہ آخر اونٹ کیسا ہے؟ سب نے اپنی اپنی رائے بیان کی۔ مضر نے کہا کہ میرے نزدیک تو اونٹ کانا ہے تو اس آدمی نے کہا مضر تم نے صحیح کہا ہے۔ پھر ربیعہ نے کہا کہ مجھے وہ اونٹ ٹیڑھا اور سینے کا پتلا معلوم ہوتا ہے' پھر اس آدمی نے کہا کہ یہ بھی سچ ہے اور ایاد نے کہا کہ بھائی وہ تو دم کٹا ہے تو اس پر بھی اس آدمی نے کہا کہ یہ صحیح ہے۔ انمار کہنے لگا کہ وہ تو صرف بدکتا ہے تو اس آدمی نے کہا کہ یہ بھی ٹھیک کیا ہے۔ اونٹ کے یہ تمام اوصاف سن لینے کے بعد اس آدمی نے یہ کہا کہ بھائیو ان اوصاف کا حامل تو میرا اونٹ ہے تم لوگ میرے اونٹ کے متعلق بتاؤ کہ آخر تم نے اسے کہاں دیکھا ہے؟

یہ سنتے ہی ان تمام بھائیوں نے فوراً قسم کھائی کہ ہم نے کوئی اونٹ نہیں دیکھا آخر کار ان تمام بھائیوں کے انکار کے باوجود اس آدمی نے ان سب کا پیچھا نہیں چھوڑا' یہاں تک کہ وہ لوگ نجران آ پہنچے اور پھر سب کے سب شاہ نجران افعی بن افعی الجرہمی کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔

چنانچہ وہ شخص جو اونٹ کی تلاش میں تھا۔ اس نے بادشاہ سے اپیل کی کہ ان لوگوں نے میرے اونٹ کو دیکھا ہے اس لئے کہ انہوں نے میرے سامنے اونٹ کے اوصاف بھی بیان کئے ہیں لیکن یہ لوگ اس اونٹ کا پتہ نہیں بتاتے کہ وہ کہاں ہے؟ اتنے میں ان تمام بھائیوں نے کہا کہ بادشاہ سلامت ہم نے اس کے اونٹ کو نہیں دیکھا۔ افعی شاہ نجران نے کہا کہ جب تم لوگوں نے اونٹ کو نہیں دیکھا تو اس کے اوصاف تم نے کیسے بیان کئے ہیں جو اس آدمی کے اونٹ میں پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ بھائیوں میں سے سب سے پہلے مضر نے کہا کہ میں نے اونٹ کو اس طرح دیکھا ہے کہ وہ اپنی ایک جانب کی گھاس چھوڑ کر چر رہا تھا تو میں نے یہ اندازہ کیا کہ وہ اونٹ اعور اور کانا ہے۔

اسی طرح ربیعہ نے کہا کہ مجھے اونٹ کے ایک ہاتھ میں نقص محسوس ہوا ہے تو میں نے یہ اندازہ لگایا کہ اس نے ٹیڑھے اور سینے کے پتلے ہونے کی بناء پر جفتی کرتے وقت (ہاتھ) بیکار کر لئے ہیں۔ ایاد کہنے لگا کہ میں نے اونٹ کی مینگنیاں یکجا پڑی ہوئی دیکھی ہیں تو میں نے سمجھا کہ وہ دم کٹا ہے۔ اگر وہ دم دار ہوتا تو وہ دم مارتا تو اس کی مینگنیاں بکھری ہوئی ہوتیں۔ انمار نے کہا کہ اونٹ میدان میں چرتے ہوئے ڈھال دار زمین کی طرف مڑ گیا ہے اس سے میں نے اندازہ لگایا کہ شاید وہ بدکتا ہے چنانچہ شاہ نجران نے اس اونٹ کے مالک سے کہا کہ بھائی یہ لوگ تمہارے اونٹ کو نہیں جانتے تم جاؤ اور اپنا ونٹ تلاش کرو۔ پھر شاہ نجران نے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ آپ لوگ کون ہیں؟ میں آپ لوگوں سے واقف نہیں ہوں چنانچہ ان لوگوں نے اپنا تعارف کرایا۔ یہ سنتے ہی شاہ نجران نے انہیں خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ بھائی آپ لوگ واقعی میرے پاس ضرورت سے تشریف لائے ہیں جیسے کہ میں اسے محسوس بھی کرتا ہے۔ پھر شاہ نجران نے ان کی ضیافت کی ان کیلئے کھانے پینے کا انتظام کیا چنانچہ لوگوں نے کھانا کھایا اور پانی پیا۔ مضر نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بھائی آج کی شراب تو بہت عمدہ ہے ایسی شراب میں نے نہیں دیکھی لیکن کاش کہ یہ قبرستان کی نہ ہوتی۔ اسی طرح ربیعہ نے کہا کہ میں نے آج کی طرح اتنا بہترین گوشت نہیں کھایا بشرطیکہ جانور کو کتیا کا دودھ نہ پلایا گیا ہوتا۔ ایاد کہنے لگا کہ میں نے آج کی طرح کسی آدمی کو

رات میں زیادہ چلنے والا نہیں دیکھا بشرطیکہ یہ اپنے اس باپ کا بیٹا نہ ہوتا جس کی طرف یہ منسوب ہے۔ انمار نے کہا کہ میں نے آج کی طرح اتنی بہترین روٹیاں نہیں کھائیں بشرطیکہ اس آٹے کو حائضہ نہ گوندھتی۔

افعی بادشاہ نے اس سے قبل دانش مندی کا ثبوت دیتے ہوئے اپنا ایک وکیل ان لوگوں کے پاس بھیج دیا تھا چنانچہ وہ ان لوگوں کی گفتگو سنتا رہا، پھر اس نے افعی کو ان لوگوں کی ساری گفتگو کی اطلاع دی کہ ان لوگوں نے اس قسم کا تبصرہ کیا ہے۔ پھر شاہ نجران افعی نے ان کی باتوں کی تحقیق کیلئے شراب والے کو بلا کر کہا کہ تم نے کیسی شراب بنائی ہے؟ صحیح صحیح بتاؤ واقعہ کیا ہے؟ تو اس نے کہا کہ وہ شراب ایسے انگوروں کی بنائی ہوئی ہے جس کو تمہارے باپ کی قبر پر لگایا گیا تھا۔ ان انگوروں کی تیار کردہ شراب ہم نے آپ کو اس لیے دی تھی کہ اس سے اچھی شراب ہمارے پاس نہیں تھی۔ اسی طرح گوشت والے کو بلا کر پوچھا کہ تم نے کیسا گوشت دیا ہے؟ سچ بتاؤ کہ اصل واقعہ کیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ میں نے آپ کو ایسی بکری کا گوشت کاٹ کر دیا ہے جسے ہم نے کتیا کا دودھ پلایا تھا اور اس سے موٹی بکری ہمارے پاس گوشت کیلئے نہیں تھی۔ پھر افعی نے گھر میں داخل ہو کر جس باندی نے روٹیاں پکائی تھیں اس سے پوچھا کہ تم نے کیسی روٹیاں پکائی ہیں؟ حقیقت صحیح صحیح بتاؤ؟ تو اس نے جواب دیا کہ میں اس وقت حالت حیض میں ہوں پھر افعی اپنی ماں کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اپنی سے اپنے باپ کے متعلق پوچھنے لگا کہ وہ کیسے تھے؟ تو ان کی ماں نے بتایا کہ میں ان سے پہلے ایک ایسے بادشاہ کے نکاح میں تھی جس کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوتی تھی تو میں نے بادشاہ کے انتقال کے بعد کسی غیر کے ہاتھ میں سلطنت چلی جانے کے خوف سے یہ کام کیا کہ ایسے آدمی سے صحبت کرالی کہ جو بادشاہ کی خدمت میں آیا کرتا تھا تو پھر اس سے یہ سب اولاد پیدا ہوئی۔

جب افعی نے ساری تحقیق کر لی تو اسے ان لوگوں کی گفتگو اور تبصرے پر حیرت ہوئی۔ پھر اس نے ان لوگوں سے مزید ان تمام حالات وواقعات کی وضاحت چاہی کہ آخر تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا اور تم لوگ ان حقائق تک کیسے پہنچ گئے۔ چنانچہ سب سے پہلے مضر نے کہا کہ دراصل شراب کی اس حقیقت سے کہ وہ انگوروں سے بنائی گئی ہے جسے قبروں پر لگایا گیا تھا۔ اس لئے میں واقف ہو گیا کہ شراب کی خاصیت تو یہ ہے کہ شراب پینے کے بعد تمام قسم کے رنج وغم دور ہو جاتے ہیں۔ ذہنی سکون محسوس ہوتا ہے لیکن یہ شراب اس کے بالکل برعکس ہے جب ہم نے اسے پیا تو رنج وغم کی کیفیت بجائے دور ہونے کے ہمیں اس کا اور زیادہ احساس ہونے لگا۔

ربیعہ نے کہا کہ میں گوشت کی حقیقت سے کہ وہ ایک ایسی بکری کا ہے جس نے کتیا کا دودھ پیا ہے اس لئے واقف ہو گیا کہ ہر قسم کے گوشت کی خوبی یہ ہے کہ چربی گوشت کے اوپر رہتی ہے۔ سوائے کتوں کے گوشت کے کہ اس کی چربی گوشت کے اندر کے حصہ میں ہوتی ہے۔ چنانچہ جب ہم نے یہ گوشت کھایا تو تمام گوشت کے بالکل برعکس کیفیت تھی اس لئے میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی ایسی بکری کا گوشت معلوم ہوتا ہے جسے کسی کتیا نے دودھ پلایا ہے۔

ایاد نے کہا کہ ان کے باپ کی اصلیت سے میں اس لیے واقف ہو گیا کہ انہوں نے جو کھانا تیار کرا کر ہمارے لئے بھیج دیا ہے لیکن اس نے خود ہمارے ساتھ نہیں کھایا تو ان کی طبیعت کا اندازہ لگایا کہ ان کے والد تو اس طرح نہیں تھے اور نہ ہی ان کے ایسے اخلاق تھے۔

انمار نے کہا کہ حائضہ عورت کی گوندھی ہوئی روٹیوں سے میں اس لئے واقف ہو گیا کہ جب روٹی کے ٹکڑے بنا لئے جاتے ہیں تو کھاتے وقت ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے اور یہاں اس کا خال دوسرا تھا تو میں نے یہ اندازہ لگایا کہ کسی حائضہ عورت نے آٹا گوندھا ہے۔

وکیل نے ان لوگوں کی گفتگو اور انکشافات سے افعی کو مطلع کیا تو افعی نے کہا کہ یہ سب لوگ شیطان معلوم ہوتے ہیں پھر افعی ان سب کی موجودگی میں تشریف لائے اور کہا کہ بھائیو تم لوگوں کا کیا کام ہے؟ یا کیا واقعہ پیش آیا ہے؟ بیان کرو تا کہ آپ لوگوں کی آمد کا مقصد معلوم ہو جائے چنانچہ انہوں نے اپنا اپنا قصہ بیان کیا کہ ان کے باپ نے مرنے کے بعد اس قسم کی وصیت کی تھی لیکن ترکہ کی تقسیم کے وقت اختلاف پیدا ہو گیا ہے اور باپ نے یہ بھی تاکید کی تھی کہ اگر کسی مسئلہ میں کوئی اختلاف پیدا ہو جائے تو آپ سے حل کروایا جائے۔

پھر ان لوگوں نے اپنا اختلافی معاملہ رکھا تو افعی نے جواب دیا کہ جو مال سرخ ٹوپی کے قبیل سے ہو وہ مضر کا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے حصہ میں دنانیر اور اونٹ وغیرہ بھی آجائیں گے اس لئے کہ دنانیر تو سرخ ہوتے ہیں لیکن بعض اونٹ سرخ رنگ کے بھی ہوتے ہیں جن کا شمار اچھی قسم کے مالوں میں ہوتا ہے اور عرب بھی اسے بہت پسند کرتے ہیں۔ وہ مال جو کالی گدڑی اور اس کے مشابہ ہو (وہ ربیعہ کا حصہ) اس کا مطلب یہ ہے کہ دیگر جانور مال اور گھوڑے وغیرہ بھی ربیعہ کے حصے میں آجائیں گے اس لئے کہ بعض گھوڑے کالے بھی ہوتے ہیں۔ جو مال خادم کے ہم مثل ہوں (وہ ایاد کا حصہ ہے) اور خادم کھچڑی بالوں جیسا ہے اس لئے اس کا مطلب یہ ہے کہ مویشی جانور اور چتکبرے گھوڑے وغیرہ بھی ایاد کے حصے میں آجائیں گے۔

اسی طرح افعی بادشاہ نے انمار کے لئے دراہم اور زمین وغیرہ کا فیصلہ کیا پھر یہ فیصلہ سن کر سب لوگ افعی کے پاس سے چلے گئے۔ امام سہیلی نے لکھا ہے کہ ربیعہ اور مضر دونوں مومن تھے۔ انشاء اللہ اس کا ذکر "باب کلب" میں آئیگا۔

اوج زہرہ

تحریر:- محمد عرفان

تحفہ روحانیات میں آج پہلی دفعہ حاضر ہوا ہوں۔ کافی عرصہ سے اس رسالے کا مطالبہ کر رہا ہوں۔ اور اس رسالے کو ہر لحاظ سے بہتر پایا۔ سوچا اس رسالے کے لئے کچھ لکھنا چاہئے اس لیے یہ عمل لیکر حاضر ہوا ہوں۔ اگر آپ کو پسند آیا تو انشاء اللہ اور بہت سے اعمال لیکر حاضر ہوں گا۔

الحمد لله بستم دل و جان فلاں بن / بنت فلاں رب العلمین بستم ہر کام فلاں بن / بنت فلاں الرحمن بستم دو گوش فلاں بن / بنت فلاں الرحیم بستم دو بازو نے فلاں بن / بنت فلاں ملک بستم حلقوم فلاں بن / بنت فلاں یوم الدین بستم دو چشم فلاں بن / بنت فلاں ایاك نعبد بستم خواب فلاں بن / بنت فلاں وایاك نستعین بستم نطق فلاں بن / بنت فلاں صراط الذین بستم شعت دو رگ فلاں بن / بنت فلاں انعمت علیهم بستم دوزانوے فلاں بن / بنت فلاں غیر المغضوب علیهم بستم فرج / ذکر فلاں بن / بنت فلاں والضالین آمین بستم بستم بستم ہفت اندام فلاں بن / بنت فلاں قامن نکشایم کس نکشاید العجل العجل العجل الساعته الساعته الوحا الوحا الوحا۔

اس عمل کو طالب اور مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق ایک چلے تک پڑھنا چاہئے۔ محبوب کا تصور شرط ہے۔ انشاء اللہ دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

عمل نمبر 2:۔ 11 تسبیح 11 دن محبوب کو تصور میں لاتے ہوئے پڑھیں۔ انشاء اللہ دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

لا الہ کی تسبیح اللہ الصمد کا دانہ　　فلاں بن فلاں ہو میرا دیوانہ

عمل نمبر 3:۔ فلاں بن / بنت فلاں علی حب فلاں بن / بنت فلاں۔ یہ تعویذ کسی طریقہ سے محبوب کے گھر میں دفن کر دیں۔

۷۸۶

۲	۱۲	۱۳	۷
۵	۱۵	۱۰	۴
۱۱	۱	۸	۱۴
۱۲	۶	۳	۹

فلاں بن / بنت فلاں علی حب فلاں بن / بنت فلاں

نقش مبارک

آثار الجفر — رجعت السحر

تحریر:- قاری محمد احمد عزیز بہاولنگر

یوں عملیات کی دنیا میں ایسے بے شمار عمل موجود ہیں جس سے دشمنان کو تباہ کرنا برباد کرنا بیمار کرنا کاروبار بستہ کرنا لڑائی جھگڑا کرانا اور دیگر طریق سے دشمنان کو خراب کرنا لیکن یہ میرا موضوع نہیں ہے اور نہ ہے ابھی تک اساتذہ کی طرف سے سبق سیکھا ہے۔

میں تو صرف اتنا جانتا ہوں کہ رجعت السحر اپنا دفاع بھی ہے اور دشمن کے حملے کا موثر جواب بھی۔

کیا یہ کم ہے کہ حاسد آپ کو بیمار کرنا چاہے اور بجائے آپ کے بیمار کرنے اور خراب کرنے کے وہ خود بیمار ہو جائے۔ یہی وہ اعمال ہیں جن سے جادوگر ہراساں اور پریشان ہیں۔

انہیں میں سے ایک رجعت السحر کا عمل کرتا ہوں جو کہ پچھلے مضمون میں آپ سے کیا تھا یہ عمل استاد محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے مجھ کو بطور تحفہ ملا ان کے حکم سے سہل ترین اور موثر اور اپنی مثال خود عمل ہی ہے پیش کرتا ہوں۔

عمل حاضر خدمت ہے۔

(رجعت السحر کا عمل)

پہلے دو رکعات نماز صلوۃ التوبہ پڑھے۔

پھر دو رکعات نماز نیت رجعت السحر ادا کرے۔

اس کے بعد تصور میں اور مراقبہ میں لیکر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْن 108 بار پڑھ کر تصور سے سحر رجعت کر دے۔ انشاء اللہ ساحر کی حالت قابل رحم ضرور ہوگی لیکن سفلی عاملوں سے بھی درخواست ہے موت سر پر کھڑی ہے مردار دنیا کی خاطر یسم وزر کو آگ نہ لگاؤ۔

کسی بھی مسلمان کا دل مت دکھاؤ کسی وقت بھی وہ توبہ کر کے اللہ کا دوست بن سکتا ہے۔ پھر دنیا اور آخرت دونوں برباد ہو جائیگی۔

پھر آخر میں یہ تعویز مسحور کو پلائیں بھی اور گلے میں بھی پہنچا دیں۔

۷۸۶

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم	یا حافظ
نصر و من	یا اللہ	اللہ	یا حفیظ
و فتح	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	قریب	یا رقیب
یا ارحم الرحمن	یا فتاح یا قادر	یا تواب	یا وکیل

آخر میں استاد محترم اور ادارہ کیلئے اور مجھ فقیر قاری محمد احمد عزیز کیلئے دعائے خیر فرمائیں۔

مشاہدات روحانی

تحریر:۔ ڈاکٹر شفیق احمد (نشتر ہسپتال ملتان)

روشن فضا میں گھوم رہا ہوں ایک پرندہ نما دودھیا روشن ہیولا نظر آتا ہے جس کا چہرہ انسانی شباہت پر ہے اس کی آنکھ انتہائی خوبصورت ہے سر پر تاج اور اس سے منسلک موتیوں کی لڑیاں دکھائی دے رہی ہیں۔ اس کا مکمل چہرہ یا جسم دکھائی نہیں دیا۔ آنکھ کا ڈھیلا انتہائی سفید روشنی کا بنا ہوا ہے۔ آنکھ کے درمیان سے روشنی کسی ''سرچ لائٹ'' کی طرح نکل رہی ہے۔ پھر میں اس کی پشت کی جانب خود کو دیکھتا ہوں۔ میرا دایاں ہاتھ اس کے پروں پر رکھا ہے۔ پروں کی پھڑ پھڑاہٹ سنائی دیتی ہے اور یہ پرواز کو جاتا ہے۔ میری اس سے کوئی گفتگو نہیں ہوئی۔ ایک آدمی ہاتھ ریڑھی چلانے والے کے حلیہ میں ظاہر ہوا مضبوط جسم کا مالک ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہاں جا رہے ہو؟ کہنے لگا ''ایک شہر'' جا رہا ہوں روزی تو وہاں بھی ملے گی؟ پھر کسی سڑک کا منظر ہے یہ آدمی ریڑھی پر سامان خورد و نوش رکھے چلا جا رہا ہے۔ یہ منظر اوجھل ہو گیا۔

میرے جسم کا روشن ہیولا ظاہر ہوتا ہے ایک چھوٹا بچہ بھی اس کے پاس کھڑا ہے اس کا جسم بھی انتہائی روشن ہے۔ میرا روشن ہیولا بچے کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے مجھے کہتا ہے ''درود پاک پڑھ کر اس طرح سر پر ہاتھ پھیر دیا کرو ٹھیک ہو جائیں گے''۔ اس کے بعد یہ ہیولا مجھے آفس کے کیشیئر کے پاس لے جاتا ہے۔ اس کے سامنے کرنسی نوٹوں کے بنڈل پڑے ہیں۔ یہ ان بنڈل پر ہاتھ پھیر کر مجھے کہتا ہے اس طرح ان پر ہاتھ پھیر دو برکت آ جائے گی''۔ کیشیئر حیران نگاہوں سے یہ سب دیکھ رہا ہے بولتا نہیں۔ منظر روشنی میں چھپ گیا۔

تیز روشنی کے جھماکے ہیں۔ مناظر برق رفتاری سے تبدیل ہو رہے ہیں۔ پھر تند و تیز روشنی کا پردہ آ گیا ہے۔ چند لمحوں بعد دھند کا ایک مرغولہ نظر آیا۔ اس میں روشنی کم ہے۔ اس کے پس منظر میں سیاہ اندھیرا ہے۔ اردگرد کا ماحول واضح نہیں۔ ایک مرغولہ فضا میں تیرتا ہوا چلا جاتا ہے تو دوسرا آ جاتا ہے۔ جواب میں ایک مرغولے میں کھڑا ہوں رفتہ رفتہ میرے اردگرد اس کی دھند گہری ہو جاتی ہے۔ میں مکمل طور پر اس میں چھپ جاتا ہوں۔ میرے جسم میں لہریں اور ہلکے جھٹکے محسوس ہوتے ہیں۔ میرا جسم فضا میں تیرتا محسوس ہو رہا ہے۔ اب میرے قدم زمین سے چھوتے ہیں۔ یہ مرغولہ غائب ہو جاتا ہے۔

تمام اندھیرے میں ڈوبا ہے۔ اپنے پاؤں کی طرف دیکھتا ہوں تو بمشکل ایک سڑک نظر آتا ہے۔ جو سامنے کی جانب بلندی کو جا رہی ہے میں آہستہ آہستہ اس راستہ پر چلنا شروع کرتا ہوں۔ پہاڑ کی بلندی پر جا کر سڑک کے دونوں طرف بڑی بڑی روشنیاں ہیں۔ جس کا رخ ایک کثیر منزلہ عمارت کی جانب ہے۔ لیکن روشنی اس عمارت تک نہیں پہنچ پا رہی۔

عمارت تقریباً اندھیرے میں ڈوبی ہوئی ہے۔ بغور دیکھنے سے اس کی کھڑکیاں دروازے نظر آتے ہیں۔ اردگرد ماحول پر اندھیرے کا راج ہے لیکن تاثر کسی بلند و بالا پہاڑی سلسلے کا ہے۔ میں اس عمارت کے قریب چلا جاتا ہوں نظر آنے والا دروازہ خود بخود کھل جاتا ہے۔ اس راستہ سے عمارت میں داخل ہوتا ہوں سامنے وسیع ہال ہے۔ اور دائیں بائیں مزید ایسے ہی کمرے ہیں۔ عمارت کے اندر خوب روشنی ہے۔ ہال کے درمیان بلند چبوترہ ہے۔ جو اس پر ڈھیروں کٹے ہوئے انسانی اعضاء پڑے ہیں۔ ٹانگیں، بازو، دھڑ، لیکن سر نہیں ہیں۔ ان اعضا کے کٹے ہوئے حصوں پر تازہ خون جما ہے۔ جلد کا رنگ سرخ و سفید ہے۔ اعضاء بالکل تر و تازہ ہیں۔ نظر آنے والے دھڑوں پر لکیروں کے سرخ نشان ہیں ان سے ابھی بھی خون رس رہا ہے۔ جیسے کسی نے چھڑی سے ان کھال ادھیڑ دی ہو۔ شدید ضربیں لگائی گئی ہوں۔ مجھے چبوترے کے اردگرد گھما کر اعضا اور لاشے قریب اور دور سے بار بار دکھائے جاتے ہیں۔ یہ اس طرح پڑے ہیں جیسے چند لمحے پہلے ہی کسی نے انہیں یہاں لا ڈھیر کیا ہے۔ خود کو اس عمارت کے قریب اوپر جاتے پر دیکھتا ہوں ایک بادل عام غولہ آ کر مجھ پر چھا جاتا ہے۔ میں ایک مرتبہ پھر اس میں چھپ جاتا ہوں۔ آنکھوں کے سامنے اس کی دھند کثیف ہوتی جا رہی ہے۔ ماحول مکمل طور پر تاریکی میں چھپ گیا ہے۔

قدیم طرز پر بنی وسیع و عریض عمارت کی بالائی منزل کا تاثر ہے۔ ایک راہداری میں چلتے سامنے آنے والے بڑے ستون کے قریب رک جاتا ہوں۔ دائیں جانب نیچے جانے کے لیے سیڑھیاں اتر رہی ہیں۔ میں نے اچکن پہنی ہوئی ہے۔ اس پر سنہری اور سرخ رنگ سے نقش و نگار بنے ہیں۔ سر پر پگڑی ہے۔ چہرے پر سیاہ داڑھی ہے۔ میں اس سیڑھی کے قریب آ کر رک جاتا ہوں۔ زرق برق لباس پہنے نوجوان (جیسے دلہن شادی بیاہ کے موقع پر پہنتی ہے) لڑکی سیڑھیاں چڑھ کر میرے قریب راہداری میں آ جاتی ہے۔ بغور مجھے دیکھتی آپس میں کوئی بات چیت نہیں ہوتی۔ دونوں سامنے راستہ کی جانب چل پڑتے ہیں۔ ہمارے پیچھے بہت سارے لوگوں کے چلنے کا تاثر ہے۔ لیکن ان کی آواز نہیں سنائی دے رہی۔ ان کی موجودگی کا تاثر بھرپور ہے۔

فضائل طلسمات

تحریر
افتخار احمد قادری
ملتان

سورج چاند گرہن قدرت کاملہ کے عجیب وغریب مظہر ہیں بوقت گرہن 28 حروف میں سے بے نقطہ حروف ا۔ح۔د۔س۔ص۔ط۔ع۔ر۔ک۔م۔و۔ہ کی 543 مرتبہ زکات ادا کر کے ان حروف کی پاور حاصل کی جاتی ہے۔ پھر ہر طرح کے شر کے کام لیے جاتے ہیں 13 حروف صوامت کی ہیں خود زکات ادا کر کے اعمال خیر کرتا ہوں ان حروف ابجد کی عظمت کا اندازہ اس بات سے ظاہر ہے کہ کلمہ طیبہ بھی انہی حروف سے قدرت نے تعلیم کیا ہے۔ آج کی محفل میں اساتذہ سے سیکھے ہوئے قوی باہ طلسمات و اعمال پیش کرتا ہوں۔ جو میرے مجرب بھی ہیں اور بروقت تیار بھی ہیں۔

تحفہ غلافِ کعبۃ اللہ شریف

آپ کے قریب کسی قسم کی زمانہ گردش۔ جادو ٹونہ۔ سحر۔ بندش۔ نظر بد۔ موذی مرض۔ عذاب قبر۔ جہنم کی آگ۔ شر دشمنی۔ نہیں آئے گی۔ غلافِ کعبۃ اللہ شریف قبر میں کفن میں رکھیں۔ عذاب قبر۔ نار جہنم زہریلے حشرات۔ سانپ بچھو۔ کیڑے مکوڑے وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ دعائیں جلد قبول ہونگی۔ اللہ الرحمٰن رحیم کی عنایت خاص ہو۔ غیض و غصب دور ہو۔ رحمت ہی رحمت ہو گلے بازو گھر جیب کفن و قبر میں رکھ سکتے ہیں دنیا آخرت کی خیر و برکت ہو۔ اللہ جل شانہ کی نظر کرم خاص ہو۔ پاک صاف ظاہری باطنی طہارت سے چھوٹیں پاس رکھیں چاہے دستار میں رکھیں۔ اللہ عزوجل کا کرم خاص ہو انشاءاللہ العزیز۔

نوٹ:۔ میرے اور میرے اہل خانہ کیلئے دعائے مغفرت ضرور کریں بطور ہدیہ ورنہ روزِ قیامت جوابدہ ہونگے اچھی سی خوشبو سے معطر رکھیں بند نے جب سے گلے میں پہنا ہے منجملہ خواہشات غیب سے پوری ہو رہی ہیں تمام پریشانیاں ختم ہو رہی ہیں۔ میری دعائے خیر سب کیلئے نماز پنجگانہ کی پابندی کریں۔

جو جنسی لحاظ سے کمزور ہیں اور ہمہ قسم جنسی ادویات کھا کھا کر روپیہ اور وقت برباد کر چکے ہیں ان طلسمات سے اپنی کھوئی ہوئی طاقت بغیر سائیڈ ایفکٹ جب جی چاہے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

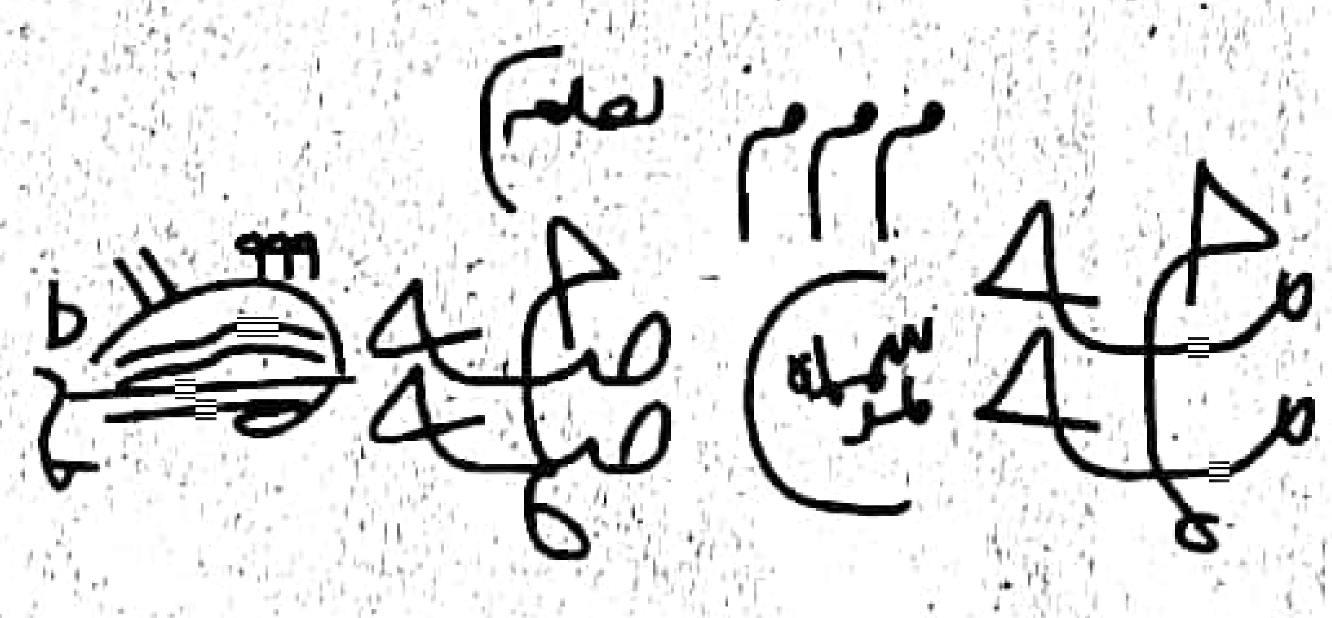
طلسم قوی جماع

قمر در میزان ہونے کی صورت میں حروف ذیل دائیں ہاتھ سے سوارتی کہربائی نگینہ پر لکھیں اور جماع کے وقت زبان کے نیچے رکھیں۔ مگر لکھتے وقت بائیں ہاتھ سے ذکر پکڑے ہوئے رہیں۔ ذکرات رہے گا۔ طلسم۔ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ر

طلسم ذیل کو سونے کے پترے پہ لکھ کر زبان کے نیچے رکھ کر مباشرت کریں جب تک نقش زبان کے نیچے رہے ایستادگی قائم رہے گی۔ طلسم۔ع۔١١۔٩۔ط۔ط۔ع۔١٦

طلسم ذیل کو سفید کپڑے پر لکھ کر بائیں بازو پر باندھ کر مباشرت کریں۔ طلسم ھقوس۔ھودس۔ھفراس۔درمن۔عیہ۔انوہ۔طیفوس۔ذکر ملک ملکہ معھا سریا فھلل این آہ آہ آہ۔

ایک شخص کا قول ہے کہ میں ایک عورت کے ساتھ کئی گھنٹے ہمبستری کے ارادہ سے کوشش کرتا رہا۔ لیکن کسی طرح بھی کامیاب نہ ہو سکا۔ سوال کیا تو کہنے لگی کہ ذیل کا طلسم انگشتری پہ کندہ کر کے فرج کو نیچے اوپر حصار کر رکھا ہے۔ جسکی وجہ سے مرد حرام کاری نہیں کر سکتا۔ ہزار بار کوشش کر لے۔ وہ بے نیل و حرام ہی رہے گا۔ انگشتری پہ کندہ طلسم یہ ہے۔ توکل ایھا العون العقد ھذا الفرج من جمیع الفروج من بنی آدم ثم خرج عنھا بقول شخص انگوٹھی لے کر میں نے فرج کے اوپر سے نیچے کی طرف رگڑی اور یہ پڑھا = حل ایھا العون ما عقدت فرج کی بندش جاتی رہی بدھ کے روز ساعت زحل میں کندہ کریں شکل یہ ہے۔



مت سہل جانو روتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے سینے سے افتخار نکلتا ہے

بروقت سورج گرہن اول آخر درود ابراہیمی سات مرتبہ آیت الکرسی سات مرتبہ الحمد شریف چاروں قل پڑھیں اس کا ثواب مجھ افتخار احمد قادری کے بزرگوں کو بخش دیں ایک سال کیلئے عامل ہو جائیں گے ۔ ہر قسم بیماری آسیب جن بھوت چڑیل بلڈ پریشر شوگر درد نظر بد ٹونہ جادو کیلئے تیر بدف عمل ہے یہ میرا سینہ کا دفن خزانہ ہے جو ایک جن (ہاہا) نامی نے دیا ہے۔ چلہ کشی کے دوران سندھ میں (مائی مکلی) قبرستان اور دربار حضرت صحابیؓ کے مزار مبارک میں اختتام چلہ میں جن کے بچے نے دیئے ۔ اس طرح کے کافی عمل طلسمات ہیں جواب میرے تجربہ سے کامیاب گزر رہے ہیں ۔ فی الحال وقت کی کمی ہے تمام چاہنے والے اور مریدین اسی پر گزارہ کریں وقت ملتے ہی پھر اپنی تحریروں کے ساتھ حاضر ہونگا ۔ حکیم عرسوس ابوالعمان بھی اپنی کتاب دوسم میں تحریر کرتے ہیں کہ عزیمت الف کو لکھ کر پہننے سے ہر بیماری سے شفا حاصل ہوگی سیارگان کی نحوستوں اور ناخوش گوار اثرات کا خاتمہ ہو جائے گا ۔ الغرض اس عزیمت کی برکت سے امراض وعوارضات دور ہوں گے ہر قسم کی دنیاوی مشکلات ومصائب سے کلوخلاصی ہو جائے گی ۔ مکاشافت حمورابی کے مطابق عزیمت الف کو بطور تعویز اپنے پاس رکھنے سے بلند اقبالی ۔ خوش حالی اور فارغ البالی نصیب ہوگی ۔ طالب علم حضرات اپنے جملہ مقاصد میں کامیاب ہوسکیں گے ۔ مجرم جرم کی مشکلات سے چھوٹیں گے ۔ مقدمات میں جیت ہوگی انشاء اللہ العزیز میں نے خود اپنے نام کے حروف تہجی کا عمل کیا ز کو اۃ ادا کی ہے خوش نصیبی ہے کہ میرے نام کا پہلا حرف بھی الف ہی ہے۔

الف کی طلسماتی عزیمت

یَاهَتَا یَـرْبَـرَایَهَا کَرْیَا هَیَا لَیَتاً رَوطَاتَا جَل هِزاً زَتجبلاً بـرَاهَیَـاغـا وَبِـمَـافِی حَـرفِ الألفِ مِـنَ الأشـرَای الـمَـخزُونَةِ وَالأ نَوای المَکنُونَةِ تَرقَباً رَشبَانَا هَلنَو قَدَاً یَاخُدَّام هٰذِهِ الحَرفِ الشَرِیفِ بِالطَّاعَةِ فِیماَ اَمرَدهُم بِه یَاقَرقیاً جَبَاهَا وَاهِیَا رَاهِیاً ۔ مجرب است باقی آئند

طلوع شمس کے وقت چالیس مرتبہ ہمیشہ ورد میں رکھیں مزید تفصیل کیلئے جوابی لفافہ ڈالیں یا شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے رجوع کریں ۔ میرے اللہ کریم سے بخشش مغفرت کی دعا ضرور کریں بس یہی آرزو ہے۔

رہی عمر بھر جو انیس جاں وہ بس آرزوئے نبی رہی
کبھی اشک بن کے رواں ہوئی کبھی درد بن کے دبی رہی

نجات اثرات بد

تحریر رضوان حسین شاہ ملتان

جادو کی کئی اقسام ہیں ۔ جن کی اشکال مختلف ممالک میں وہاں کے رہن سہن رسم ورواج کے مطابق ایک دوسرے سے بالکل الگ ہیں ۔ دنیا میں سب سے خطرناک جادو افریقہ اور مصر کا مانا جاتا ہے ۔ اندھیرا بے شک جتنا سیاہ ہو ۔ روشنی کے سامنے بے معنی ہوتا ہے ۔ اللہ **نور السموات والارض** ہے ۔ فرعون جیسے طاقتور بادشاہ کو نشان عبرت بنانا اُسی کا کام ہے اور پھر ایسی نشانی جو کہ تا قیامت یادر ہے ۔ نبی کریم کی دشمنی کی بناء پر پریشان کرنا ابی لہب جیسے دشمن کو ذلت کی موت دینا جو کہ اپنے قبیلہ کا مضبوط ترین شخص کہلاتا تھا ۔ اسی طرح اُن عورتوں کے پُر زور جادو کو صرف ایک آیت مبارکہ کے اثر سے ختم کر دینا جنھوں نے آپؐ کے منہ مبارک پر گراہیں لگا کر کنویں میں دفن کر دیا تھا ۔ یہ اُسی **قوی قابض قادر قہار منتقم مذل جبار** کا امر **کن فیکن** ہے کہ جس کے ایک اشارہ سے نامور ظالم منہ کے بل گر پڑتے ہیں ۔ ایسے ہی اگر کسی ظالم جابر نے کمزور اور مظلوم شخص پر جادو کے اثرات کروا دیئے ہوں اور وہ شخص ان اثرات کی وجہ سے نیند میں جھٹکے کے زور سے ڈر کر اُٹھ جاتا ہو ۔ کاروبار بند ہو چکا ہو ۔ جسم میں اثرات بد ظاہر ہو رہے ہوں یعنی جسم پر سیاہ یا نیلے نشانات، دل کا گھبرانا، ذہن کا معاوف ہو جانا، بے چینی و بیقراری پیدا ہونا، بددلی، بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا ہونا، خود کو بے معنی بے ذات بیکار سمجھنا، بچیوں کے رشتہ کی بندش ہو یا انسان خود کو دنیا کا بدترین اور بدنصیب تصور کرتا ہو ۔ ان تمام کیفیات میں مبتلا افراد کیلئے قرآن پاک کا مجرب نہایت مجرب عمل پیش کر رہا ہوں ۔ صدق دل سے صاحب علم کے ذریعے جو بھی شخص اس عمل کو درج بالا کیفیات سے نجات پانے کیلئے کرے گا یقیناً کامیابی ہوگی یادر ہے سحر میں مبتلا فرد خود اس عمل کو انجام نہیں دے سکتا کیونکہ روحانی طور پر وہ اپنی ذات میں نہایت کمزور ہوتا ہے جس کی وجہ سے خود اُس کا کیا گیا عمل اپنے اوپر بے اثر ہوگا ۔

مریض کو سامنے بٹھا کر تعوذ روزانہ 1000 بار پڑھیں ۔ پانی پر دم کر کے اس کے جسم پر چھینٹے مارتے رہیں پہلے روز ایسے کپڑے پہنائیں جو کہ ضائع کرنے ہوں بعد عمل فوری وہ کپڑے جو کہ مریض نے دوران عمل پہنے ہوں جلا دیں غسل کے بعد کپڑے تبدیل کرے ۔ دوسرے تیسرے دن پہلی بار کی طرح کپڑے نہیں جلانے صرف پانی کے چھینٹے مارنے ہیں ۔ یہی پانی مریض 3 روز تک بھی پیے ۔ بعد اختتام عمل ذیل کا طلسم لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں

۲ععع ۵ ذ ۵ ج ۲ع ع ۸ ذ
۲ع ش ۲ ۲ ۲ ۲ع ع ی ۲
12P

معجزات القرآن

تحریر
شاہینہ وسیم

لَا تَقنِطُوا مِن رَّحمَتِ اللّٰہ ۔(اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو)
مصائب ومشکلات میں گھرا ہوا پتلا خاکی بہت جلد اپنے آپ کو ناامیدی کے صحراؤں میں چھوڑ دیتا ہے کہ جہاں نہ سائبان راحت ہوتی ہے اور نہ ہی قطرہ آب۔ اور وہ بہت جلد تصور کرتا ہے کہ بس اب نین بے نور ہو جائیں گے۔ مگر کتاب لازوال میں اِس چیز کی تصدیق ہوگئی کہ وہ اپنے بندوں کو تنہا نہیں چھوڑتا۔ بے شک رحمٰن کی رحمت بہت وسیع ہے۔ ہاتھ اس اُمید کیساتھ اٹھا جائیں کہ ہم اس کی رحمت کی طرف نظریں جمائیں ہوئے ہیں۔ چشم سے بہتے ہوئے آنسو اِس عزم کیساتھ آغوش کی زینت بنتے جائیں کہ میں اُس کی رحمت سے مایوس نہیں۔ تو لاَ ریبَ کہ وہ متوجہ بندہ نہ ہو۔ کیونکہ وہ دلوں کی پنہائیوں میں پنہاں ہے۔ اور پاتال قلب میں بھی وہ درخشاں ہے۔ اور اس کی روشنی جس سینے میں جگمگا جائے وہ ناامیدی کے کفر سے نکل آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ توفیق صالح ہر فرد کو عطا فرمائے۔ کہ کتنا ہی کڑا امتحان کیوں نہ ہو ناامید کبھی نہ ہوں اور امید کا دامن زیست کے اخری ایام تک نہ چھوٹے۔

ع: ۔ یہ حرف باردیابس ہے۔ عدد اس کے ہزار ہیں۔ اگر اس حرف کو ہزار بار لکھے اور اپنے سر میں رکھے خلائق اس کی مطیع ہو جائے۔ اور اگر اس حرف کو ہزار بار پڑھے اور دشمن کی جانب منہ کر کے پھونکے تو دشمن تباہ ہو جائے۔ اگر برگ حنظل پر ہزار بار پڑھے اور دشمن کی جانب گھر میں دفن کرے تو گھر تباہ ہو جائے۔ اور اگر کوئی ہزار بار اس حرف کو پڑھے اور ہزار بار الغنی کہے تو انشاء اللہ غنی ہو جائے گا۔

بدن پر کالے داغ : ۔ غیب سے مدد کرنے والی بیشک وہی ذات ہے اور وہ ہی شفاء عطاء کرتی ہے۔ ایسی صورت حال میں جب بدن پر کالے نشان پڑ گئے ہوں۔ تو رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ رہے گھر کا کوئی بھی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک بالشت کے فاصلے سے "اَلٓمّٓ ذٰلِکَ الکِتَابُ لَا رَیبَ فِیہِ ھُدًی لِّلمُتَّقِینَ ۔ الذین یومنون بالغیب" ۔ پڑھ کر سنائے اس علاج کو کئی ہفتے تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ آہستہ آہستہ نشان مندمل پڑ جائیں گے۔

دودھ کا خشک ہو جانا : ۔ جس عورت کا دودھ خشک ہو جائے۔ اور وہ اِس قابل نہ رہے کہ اپنے بچے کو صحیح پرورش کر سکے۔
کیونکہ قدرت نے بچے کی روزی ماں کے دودھ میں رکھ دی ہے دودھ خشک ہو جانے کی صورت میں بچے کی بیماری یقینی ہے تو اس حالت میں اس آیۃ و مع نقش کے لکھ کر عورت کے گلے می ڈال دے۔ اُنثٰی وَمَا تَغیضُ الاَرحَامُ وَمَا تَزدَادُ وَ کُلَّ شیٍٔ عِندَہُ بِمِقدَادِ عَالِمُ الغَیبِ وَالشَّھَادَۃِ الکَبِیرِ المُتَعَالِ ۔
اس نقش میں فلاں کی جگہ اپنا نام تحریر کر دے۔ انشاء اللہ آہستہ آہستہ دودھ اترنا شروع ہو جائے گا اور اس حد تک ہو جائے گا کہ بچہ سیر ہو سکے۔

۳۸	۳۳	۴
۳۹	۳۷	۳۵
۳۴	فلاں	۳۶

غنی ہونا: ۔
جو کوئی آمدن کی طرف سے بے حد پریشان رہا ہو۔ اور حصول رزق میں کمی ہو۔ جو آج کل کے دور کا بہت بڑا المیہ بنتا جا رہا ہے۔ کہ آمدن ضرورت سے کم ہوتی ہے۔ فقر و فاقہ سے نجات پانے کیلئے نقش یاغنی کو لکھ کر باطہارت اپنے پاس رکھے۔ خود دیکھنے میں آئے گا کہ روزی غیب سے مل رہی ہے اور آہستہ آہستہ محتاجی دور ہوتی جائے گی۔

۷۸۶

۳۶۴	۲۶۸	۲۷۱	۲۵۷
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۹
۲۵۹	۲۶۳	۲۶۶	۲۶۲
۲۶۷	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲

"ف" یہ حرف باردیابس ہے عدداس کے ہزار ہیں اگراس حرف کو ہزار بار لکھے اور اپنے سر میں رکھے اسی ہیں۔ اگر کوئی ساٹھ روز تک ساٹھ بار پڑھا کرے اور دشمن کی طرف پھونکے دشمن ہلاک ہو جائے اور اگر کوئی بھاگ جائے تو ہزار بار نئے ٹاٹ پر لکھے اور آگ میں جلائے۔ غائب حاضر ہوج

دفع امراض:۔ ایسی بیماری جو کسی کی سمجھ میں نہ آتی ہو اور جس جس کی تشخیص ناممکن نظر آتی ہو تو اس کو چاہیے کہ شرف قمر میں اس نقش مکرم کو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے گلے میں ڈالے بیمار بہت جلد شفا پائے گا۔ حیرت انگیز طور پر بیماری آہستہ آہستہ دور ہو جائے گی اور مریض تندرستی کی جانب گامزن ہوتا رہے گا۔

نو	ر	نا	فع
مطلع	۲۶	۵۷	مجید
۶۱	۱۵۱	۵۴	۵۸
موحل	۵۹	۶۰	عاحم

جمیع آفات سے بچاؤ:۔ اکثر اوقات اس طرح ہوتا ہے کہ بہت ساری پریشانیاں مصائب، تکالیف یکے بعد دیگرے حملہ آور ہوتی ہیں کہ انسان پست ہو جاتا ہے۔ جینے کی امنگ اور کچھ بھی ہمت باقی نہیں رہتی۔ اس نقش مبارک کو تحریر کرنے سے پہلے دن جمعہ کا انتخاب کریں۔ اور جمعہ کی پہلی ساعت زہرہ کی ہوتی ہے۔ اس ساعت میں لکھنے سے اثر تیز ہوتا ہے یہ نقش یا حفیظ کو چاندی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے۔ انشاءاللہ تمام جمیع آفات سے بچا رہے گا۔

اکھاڑا اجڑ جائے:۔ اگر کسی اکھاڑے کا باندھنا منظور ہو تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر اکھاڑے میں گاڑ دے۔ اس میں لوگوں کو کشتی کرنا دشوار ہوگی۔ اور جو بھی لڑے گا چوٹ کھائے۔ اور کشتی کی طرف سے دل سرد ہوگا۔ اکھاڑہ اجڑ جائیگا۔ جب منظور ہو کہ اکھاڑہ پھر جاری ہو جائے۔ اس نقش کو کھود کر نکالی لے۔

۱	۲۲	۳
۲	۳۱	۲
۳	فلاں بن فلاں اکھاڑہ بستم بحق یا قابض	۶

یا محیط یا ملائک یا موکل تا من نکشایم
نکشاید بحرمت یا قابض یا محیط بستہ گردو

بقیہ (اعمال لاثانی)

تو دو عدد نقش تحریر کریں۔ ایک اپنے پاس رکھیں اور دوسرا اپنے دفتر یا کاروبار وغیرہ کی جگہ پر چسپاں کریں۔ اور آیت کریمہ کا ورد صبح و شام ہمراہ درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ گیارہ سو کی تعداد میں کریں۔ کل مدت 41 یوم ہے۔

اگر بیماری، جادو، آسیبی اثرات کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ پھر آپ نقوش کو چار عدد تحریر کریں۔ ایک عدد اپنے پاس رکھیں اور باقی تین نقوش فی نقش سات یوم کے حساب سے اکیس یوم استعمال کریں۔ یعنی نقش سے ایک بوتل پانی تیار کر لیں اور وہ پانی سات یوم استعمال کریں۔ اور ورد آیت کریمہ کا ہر نماز کے بعد ایک سو دس مرتبہ اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ہمراہ کریں اور اپنے اوپر دم کر لیں۔ انشاءاللہ آپ کی جملہ حاجات ایسے پوری ہونگی کہ آپ خود حیران رہ جائیں گے۔ لیکن صدقہ خیرات ضرور کریں بلائیں رد ہوتی ہیں۔

"اسم ذات خاص برکات"

یہ عمل اسم ذات "اللہ" کا ان لوگوں کے لئے خصوصی طور پر تحریر کیا جاتا ہے۔ جو دوست نقوش وغیرہ کی بجائے ورد وظائف کے طلب گار زیادہ ہوتے ہیں۔ دیئے گئے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے آپ لوگ اسم ذات بابرکات کا ورد کریں۔ انشاءاللہ آپ اپنے دل کی تمام خواہشات حاصل کرنے میں ضرور کامیاب ہونگے۔ لیکن اس کے لیے بھی صاف نیت، یقین کامل، یکسوئی اور پاکیزگی حد درجہ کی ضروری ہے۔

طریقہ عمل:۔

اسم ذات "اللہ" کو کسی بھی نوچندی جمعرات سے ہمراہ اول آخر درود شریف ایک سو دس مرتبہ اور "یا اللہ" چار ہزار مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء ورد کریں اس ورد کی مدت اکیس یوم ہے۔ پڑھائی کی جگہ تین عدد اگر بتیاں جلانا شرط ہے۔ یہ پڑھائی کی تعداد اور تین اگربتیوں کی شرط ایک راز ہے۔ ان پر سختی سے عمل پیرا ہوں۔ اس روحانی ورد اسم ذات کی پڑھائی سے کوئی ایسا کام نہیں جو پورا نہ ہو لیکن تمام اعمال کو صرف جائز مقاصد کے لئے استعمال میں لائیں ورنہ شدید رجعت کے لیے اپنے آپ کو تیار رکھیں میری دعا ہے اللہ رب کعبہ آپ کے تمام مقاصد خیر کو "اعمال لاثانی" سے پورا فرمائے اور جملہ پریشانیوں کا خاتمہ فرمائے۔ آمین یا ربنا کریم۔ ان اعمال سے فائدہ ہونے کی صورت میں مجھ سید زاہد حسین زیدی اور ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ و ہمارے تمام بزرگوں کو دعائے خیر میں ضرور یاد رکھیں۔

راز نباتات

تحریر:۔حکیم سریندر رائے (انڈیا)

رسالہ تحفہ روحانیات کا مطالعہ کچھ عرصہ پہلے شروع کیا اس کا تعارف مجھے میرے قریبی دوست جو کہ پاکستان چکوال میں رہائش پذیر ہیں۔ اور حکمت سے دلچسپی کی وجہ سے میرا اور ان کا تعلق ہے۔ان کی معرفت مجھے انڈیا میں یہ رسالہ قریبی بکسٹال سے مل گیا۔اپنے خاندانی مجرب نسخہ جات پاکستانی قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

چند ایسے نسخہ جات بتائے جا رہے ہیں جن پر عمل کر کے انشاء اللہ تعالیٰ آپ خوش وخرم ازدواجی زندگی گزار سکیں گے اور جو لوگ خواہ مخواہ جنسی بیماریوں کی وجہ سے ذہنی بیماریوں کا شکار ہو چکے ہیں۔ان کی بھرپور ذہنی اصلاح ہو سکے گی۔

عموماً ہر معاشرے میں جنسی کمزوری کو جنسی بیماری سمجھا جاتا ہے۔مگر حقیقت کچھ اور ہے جنسی کمزوری کو علاج بالغذا سے ختم کیا جا سکتا ہے۔اور علاج بالغذا کو معمولی نہ سمجھیں۔وہی دوا کمزوری دور کرتی ہے۔جس کے اثرات آپ کے جسم پر بھی نمایاں نظر آئیں۔اگر روزانہ رات کو صرف آدھ سیر نیم گرم دودھ کے ساتھ چار پانچ دانے کھجور کے کھا لیے جائیں تو انشاء اللہ زندگی میں کبھی بھی کمزوری محسوس نہ ہوگی۔اس کے ساتھ ساتھ سیب' کیلا اور مختلف قسم کے پھل رات کو کسی ٹھنڈی جگہ پر رکھ دیں اور صبح اس دودھ میں ثعلب مصری ایک چمچ حل کر کے نہار منہ پئیں۔تو مولا پاک کے کرم سے چار پانچ دنوں میں اس مصیبت سے نجات مل جائے گی مگر جاری رکھیں گے۔ان دو نسخوں میں قوت باہ' امساک' جریان اور احتلام کا علاج بند ہے۔مگر جن صاحبان کی تسلی ادویات سے ہوتی ہے ان کیلئے میرے چند مجرب و آزمودہ نقصان سے پاک نسخے تحریر خدمت ہیں وہ بخوشی اپنا شوق پورا کر سکتے ہیں۔مگر سب سے پہلے علاج بالغذا......

سرخ و شاداب چہرہ :۔

آدھا سیر دودھ ابالنے کے بعد اس میں قابلی انار کے دانے ڈال دیں۔دو چار گھنٹے کے بعد جوسر میں ان کو شیک کر لیں اور چھان کر صاف جوس نکال لیں پھر اس جوس میں ایک چمچ کوٹے ہوئے بادام ڈال دیں اور پھر شیک کر لیں پھر ایک سیب کے آٹھ ٹکڑے کاٹ کر چھلکا اتار کر اس جوس میں ڈال دیں اور رات بھر رہنے دیں۔صبح نہار منہ پہلے سیب کے ٹکڑے کھائیں پھر جوس پئیں۔مگر کوشش کریں کہ ہر نہار منہ کھانے والی دوا یا خوراک نماز فجر سے پہلے کھا لیں کیونکہ ان کے ایک گھنٹہ بعد تک کچھ کھانا پینا نہیں ہوتا ورنہ اثر زائل ہو جاتا ہے اور رات کو کھانے والی دوا یا خوراک کے لئے بھی یہی ترکیب ہے۔اس نسخہ سے آپ کا دل' جگر' معدہ اور باقی اعضاء اپنے فعال درست سرانجام دینے لگتے ہیں جو کہ میری اولین کوشش ہوتی ہے اور اس میں آپ کو ہر طرح کا اطمینان بھی مل جائے گا۔

جن اشخاص کو ورزش یا کثرت کا شوق ہو ان کے لئے بھی یہی عمل اضافی اجزاء کے ساتھ درج ہے۔انار کا ملک شیک اور بادام ڈالنے کے بعد سیب کے آٹھ ٹکڑے میں سے چار کا چھلکا اتار لیں اور چار کا رہنے دیں۔نہار منہ چھلکوں والے ٹکڑے کھائیں اور تھوڑا سا دودھ پئیں۔اور ورزش یا کثرت مکمل کرنے کے بعد بقیہ دودھ اور سیب جوسر میں ڈال کر اس میں دو عدد کیلے' ایک کچا انڈہ' Horlids دو چمچ' بالائی یا کریم دو چمچ' پیسہ ہوا ناریل دو چمچ' الیچی تن کے بیج ایک چمچ ڈال کر شیک کریں اور نوش فرمائیں اس سے آپ کی رنگت بھی سرخ ہوگی اور ہر طرح کی کمزوری بھی ختم ہو جائیگی۔اور ایسی اصلی اور دیرپا طاقت آپ کو کسی Storyride یا انگریزی دوا سے نہ ملے گی۔But No Sugger۔

قوت باہ و قوت بدن :۔

آدھا سیر دودھ میں دس عدد کالے چنے رات کو بھگو دینگے۔نہار منہ پہلے چنے کھائیں پھر دودھ میں تھوڑی سی چینی ملا کر پئیں اور آہستہ آہستہ دونوں نسخوں میں اپنے ہاضمہ کے مطابق اضافہ کرتے جائیں ایک ہی مہینہ کے اندر آپ اپنے وجود میں پہلوانوں جیسی طاقت محسوس کرینگے۔مگر کثرت والے نسخے صرف کثرت کرنے والے افراد ہی استعمال کریں۔

قوت باہ و شاندار بدن :۔

جہاں کوٹنے کا لفظ آیا ہے وہاں مثل چینی کے مطابق ہے اور جہاں پیسنے کا لفظ آیا ہے وہاں مثل میدہ کے مطلب ہے۔آدھ پاؤ بھنے ہوئے چنے چھلکا اتار کر کوٹ لیں۔آدھ پاؤ پسا ہوا ناریل' آدھ پاؤ گڑ' آدھ پاؤ بادام' دو چھٹانک پستہ' کاجو' اخروٹ' کچی سونف اور سفید موصلی کوٹ کر یکجان کر کے مرکب تیار کر لیں روزانہ رات کو سوتے وقت آدھ سیر نیم گرم دودھ میں اس مرکب کی دو چمچ حل کر لیں اور وہ آمیزہ پی لیں۔یاد رکھیں حل کر کے پینا ہے کھا کر اوپر سے دودھ نہیں پینا ورنہ فوائد کم ملیں گے۔اس نسخہ کے چند

روزہ استعمال سے آپ کی قوت باہ میں بھی اضافہ ہوگا اور آپ کا بدن بھی بھرا بھرا نظر آئے گا۔

جوش باہ و قوت باہ :۔

آدھ سیر گرم گرم دودھ میں دو چمچ اصلی شہد حل کر کے رات کو پیئیں اور پھر کھائیں پیئیں نہیں۔ اس سے آپ کے اعضائے رئیسہ کو تقوت ملے گی اور آپ کی قوت باہ و جوش باہ میں بھی اضافہ ہوگا۔

جوش باہ و قوت باہ :۔

آدھ سیر گرم گرم دودھ میں ایک پاؤ جلیبی ڈال کر کھائیں۔ انشاءاللہ آپ کو ایسی قوت ملے گی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔

جوش باہ و قوت باہ :۔

سم الفار سفید (سنکھیا) ایک تولہ ڈلی لے کر آگ کے کنارے پر رکھیں سفید رنگ کا جو دھواں اٹھے گا اس پر گلاس رکھ دیں۔ دھواں گلاس پر جم جائیگا۔ اب اس گلاس میں گرم گرم دودھ ڈال کر سونے سے قبل پیئیں۔ دس بارہ روز میں آپ کی تسلی ہو جائے گی۔ اگر جاری رکھنا چاہئیں تو تین تین دن کا وقفہ دے کر جاری رکھ سکتے ہیں۔

حقیقت سرعت انزال :۔

حقیقت میں یہ کوئی مرض نہیں ہے مگر سنی سنائی باتوں سے اس کو اتنی بڑی بیماری تصور کیا جاتا ہے کہ مرد شادی کے نام سے خوف کھاتا ہے۔ حالانکہ یہ اصل میں ضعف باہ ہوتی ہے اور اگر قوت باہ اضافہ کیا جائے تو ضعف باہ خود بخود ختم ہو جاتی ہے اور ویسے بھی مشاہدات میں آیا ہے کہ ازدواجی زندگی کے شروعاتی دنوں میں ہی یہ کمزوری قدرتی طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ مزید رہنمائی کیلئے کسی شادی شدہ دوست سے معلومات لے سکتے ہیں۔ تاہم دل کی تسلی کیلئے نسخہ درج ہے۔

نسخہ 1 :۔

اگر کیکر کی نرم چھال اتار کر رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح چھان کر نہار منہ پیئیں تو وقت مباشرت قدرتی طور پر طویل ہوتا ہے۔

نسخہ 2 :۔

اگر آدھ سیر گرم گرم دودھ میں دو چمچ اصلی دیسی گھی (گائے کا) ڈال کر چینی حسب ذائقہ ملا کر رات کو سونے سے قبل پیئیں تو اس سے ایسی قوت باہ و امساک پیدا ہوگا کہ دنیا کی کوئی بھی دوا اس جتنا اثر نہ رکھے گی۔ معمولی نہ سمجھیں۔

نسخہ 3 :۔

20 عدد ابلے ہوئے انڈوں کی زردی، آدھ پاؤ اصلی شہد، آدھ پاؤ کھویا، آدھ پاؤ پسہ ہوا ناریل، آدھ پاؤ دیسی گھی، آدھ پاؤ سنگھاڑا پسہ ہوا، آدھ پاؤ گوند کیکر، آدھ پاؤ موصلی سفید لے کر یکجان کر لیں اب اس میں بوہڑ کا دودھ ملا کر گوندھ لیں اور آدھ سیر گاجر کا تازہ رس نکال کر چولہے پر بالکل دھیمی آگ رکھ کر پکائیں جب تھوڑا گرم ہو جائے تو گوندھا ہوا مرکب اس میں ڈال کر پکائیں۔ جب سارا آمیزہ اس قدر ہو جائے کہ اس کی گولیاں بن سکتی ہیں تو مثل لڈو کے تیار کر لیں اور اوپر چاندی کے ورق تیار کر لیں اور روزانہ ناشتے کے بعد ٹھنڈے دودھ سے ایک لڈو کھا لیا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ضرور تعریف کرینگے۔

حرارت بدنی :۔

سائنسی اصول ہے کہ حرارت سے توانائی پیدا ہوتی ہے اسی لئے قوت باہ والے تمام نسخے گرم ہوتے ہیں مگر جب یہ حرارت انسانی بدن میں حد سے تجاوز کرنے لگے تو سونے جیسی خوراک کو بھی سکے بنانے لگتی ہے۔ انسانی جسم میں حرارت کو کم کرنے کیلئے نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

نسخہ 1 :۔

اگر ہفتہ میں ایک دو دن آب جو رات کو فریج میں رکھ کر ٹھنڈا کیا گیا ہو وہ نہار منہ پیئیں تو جسم سے گرمی و بادی بہت جلد ختم ہو جائیگی۔ اور جسم جاک و چوبندر ہے گا نیز پھوڑے پھنسیاں بھی ختم ہو جائیں گی۔ معمولی نہ سمجھیں۔

نسخہ 2 :۔

دھنیا خشک 15 گرام، کوزہ مصری 15 گرام، بیج خرفہ 37 گرام، اسپغول سالم 37 گرام، تمام اشیاء پیس کر یکجان کر لیں اور روزانہ نہار منہ اور شام کو 7 گرام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ (نوٹ: اسپغول سالم رہنے دیں)۔

نسخہ 3 :۔

تخم کاہو، تخم خیارین، دھنیا خشک، تخم ریحان، ثعلب مصری، گوند کیکر، گوند کتیرا، بھوپھلی، رومی مصطگی، موصلی سفید حسب اشیاء ایک ایک تولہ لے کر پیس لیں اور روزانہ نہار منہ اور شام کو ہمراہ پانی ایک ایک چمچ استعمال کریں۔ انشاءاللہ فرق محسوس ہوگا۔

نسخہ 4 :۔

اگر گرمیوں میں روزانہ گھر کے جمے ہوئے دہی سے ادھڑکا (نمکین لسی) بنا کر پیا جائے تو اس سے قوت باہ و قوت بدن میں اضافہ ہوگا اور سرعت انزال اور گرمی کا بھی خاتمہ ہوگا۔ بہت مفید چیز ہے۔

احتلام :۔

احتلام کا ایک مجرب نسخہ شروعاتی تحریر میں گزر چکا ہے تاہم ایک اور مفید و آزمودہ نسخہ درج ہے۔ ایک گلاس دودھ میں رات کو ایک چمچ گوند کتیرا اور ایک چمچ تخم ملنگا ڈال کر صبح ایک چمچ ثعلب مصری ڈال کر نہار منہ پیئیں۔ تو بہت جلد افاقہ ہوگا۔ مگر مہینہ میں تین چار بار ہو جانا کوئی بیماری نہیں۔

جریان 'لیکوریا :۔

اس بیماری کے دو نام ہیں اور یہ لڑکے اور لڑکیوں میں اکثر پائی جاتی ہے۔

مگر حقیقت میں ایک ہی بیماری ہے اور اس کا علاج بھی دونوں کیلئے ایک ہی ہے لڑکے اور لڑکیوں کیلئے یہ میرا بارہا مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔ سنگھاڑا خشک' اسگندھ ناگوری' ناریل پسا ہوا' گوند کیکر' موصلی سفید' موصلی سیاہ اور کوزہ مصری میں سب اشیاء آدھ آدھ پاؤ لے کر پیس کر کپڑا چھان کر لیں اور نہار منہ اور شام کو ہمراہ پانی دو دو چمچ استعمال کریں۔ اگر کسی بھی دوا سے افاقہ نہ ہوا ہو تو اس سے انشاء اللہ حسب امید نتائج ملیں گے۔

مادہ منویہ یا تولیدی جرثومہ کی کمی :۔

یہ نسخہ عرض کرنے سے قبل بتاتا چلوں کہ میری اردو اتنی اچھی نہیں لیکن پھر بھی بہت کوشش سے اردو لکھ رہا ہوں۔ میرے دوست نے مجھے بتادیا تھا کہ رسالہ کے چیف ایڈیٹر ہندی لکھنا اور پڑھنا بھی جانتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہندی رسم الخط میں لکھ رہا ہوں کافی آسانی ہوگئی۔ دوا اور دعا دونوں ضروری ہیں۔ جرثومہ کی کمی اس نسخہ سے پوری ہوجاتی ہے۔ کم از کم 2 ماہ یہ نسخہ استعمال کیا جائے۔ یقیناً اولاد ہوگی۔

نسخہ :۔

چلغوزہ کچا' پستہ کچا' کاجو کچا' اخروٹ' چار مغز' بادام کاغذی' کچی مونگ پھلی' پسا ہوا ناریل' موصلی سفید سب اشیاء کوٹ کر یکجان اور نہار منہ اور شام کو دودھ چمچ ہمراہ ٹھنڈا دودھ استعمال کریں دونوں میاں بیوی تو اس سے لیکوریا تولیدی جرثومہ کی افزائش میں اضافہ ہوگا۔ انشاء اللہ اگر کثرت احتلام یا جریان یا کثرت سے مادہ منویہ کا ضیاع کیا گیا تو شادی سے پہلے بھی یہ نسخہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آتشک سوزاکی :۔

اگر خدانخواستہ کسی کو ایسا مسئلہ درپیش ہو تو وہ شرمائے نہیں بلکہ فوراً کسی اچھے سے ڈاکٹر یا تجربہ کار حکیم سے رجوع کرے کتابوں سے نسخے ڈھونڈ کر خود سے علاج کرکے صحت و وقت برباد نہ کریں۔ نسخے تو میں بھی لکھ سکتا ہوں اور آپ کو اور بھی بہت سی کتابوں میں مل جائیں گے مگر اس بیماری کو ڈھیل دے کر خود کو اذیت میں مبتلا نہ کریں۔

جلق :۔

یہ واقعی ایک برا فعل ہے اور بری عادت ہے اس کے نقصان بھی ہیں اور گناہ بھی ہے اس برے اور شرمناک فعل سے باز رہنا چاہیے مگر طبی لحاظ سے اس کے اتنے بھی نقصانات نہیں کہ انسان دل برداشتہ ہوجائے کہ میں شادی کے قابل ہی نہیں رہا۔ اگر ضرورت ہو تو چھالکا یا طلاء سے اس کا ازالہ کیا جاسکتا ہے۔

چھالکا :۔

اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ نے خود پر بہت زیادہ ظلم کردیا ہے اور واپس پہلے والی حالت میں لانا ناممکن ہے تو واپسی کا راستہ بند نہیں ہے۔ ہاں مگر دو دن آپ کو مشکل کا سامنا کرنا پڑے گا اور میں حتمی اعلانیہ اور شرطیہ کہتا ہوں کہ آپ ایسا محسوس کریں گے کہ گویا ابھی ابھی آپ کے عضو تناسل کا جسم ہوا ہو۔ یہ طریقہ میں نے کئی مریضوں پر کیا اور آج سب خوش و خرم ہیں۔

طریقہ 1 :۔

ایک دانہ جمالگوٹہ کا تازہ تازہ پیس کر عضو کی پشت پر جڑ پر لگائیں اور اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ لپیٹ دیں دو گھنٹوں کے بعد آپ کو بہت زیادہ چبھن محسوس ہونا شروع ہوگی مگر آپ نے صبح تک برداشت کرنا ہے اگر تکلیف حد سے زیادہ ہو جائے تو کھول سکتے ہیں مگر گھبرانا نہیں عضو کی پشت پر ایک چھالا کا سا بنا ہوگا کانٹے سے اس کو پھوڑ کر اس کا پانی نکال دیں یا خود بخود ہی پھوٹا ہوا ہوگا۔ پس اب آپ کا عمل ختم۔

اب آپ دو دن علیحدہ کمرہ میں ہی رہیں اور نیم گرم گھی سے عضو کو چوپڑتے رہیں آہستہ آہستہ آپ عضو کے اوپر سے میل کچیل اترتی ہوئی محسوس کریں گے پس آپ نے ہمہ وقت گھی سے چوپڑتے رہنا ہے اور دن میں تین دفعہ ایک ایک گولی سپڑان کھاتے رہنا ہے اور مکھی مچھروں سے بہت زیادہ احتیاط کرنی ہے۔ انشاء اللہ تیسرے دن آپ اپنی مردہ رگوں میں خون کی گردش محسوس کریں گے۔

طریقہ 2 :۔

اگر غلط کاریوں کی وجہ سے آپ اپنے عضو میں پہلے سی سختی محسوس نہیں کرتے تو اس کیلئے ایک نہایت ہی آسان اور انوکھا طریقہ یہ ہے کہ ایک کاٹن کی پٹی ٹھنڈے پانی میں بھگو کر عضو تناسل پر لپیٹ دیں جب سوکھ جائے تو پھر تر کرکے لپیٹ دیں یہ عمل ہمہ وقت دل جمی سے کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک دو ہفتہ میں آپ کو حسب منشاء نتائج ملیں گے۔ عجیب چیز ہے بارہا مجرب و آزمودہ ہے۔

طریقہ طلاء :۔

عام طور پر لوگ طلاء کی مالش کے طریقے سے استعمال کرتے ہیں جو کہ فائدہ کی بجائے الٹا نقصان کا باعث بنتا ہے۔ طلاء کا اصل طریقہ یہ ہے کہ صرف عضو کی پشت پر اوپر سے نیچے کی طرف ہلکے ہاتھ سے رگڑ دی جائے نہ کہ واپسی اوپر کی طرف بھی۔ اور جب تک طلاء پوری طرح جذب نہ ہو جائے اس وقت تک اور قطرے نہ ڈالیں اور تقریباً دس پندرہ منٹ تک انگلیوں کے پوروں سے ہلکا مساج کریں یہاں تک کہ عضو گرم ہو جائے اور اس کی ساری نسیں کھل جائیں اس کے بعد ریان یا ارنڈ کے پتے یا گرم پٹی سے لپیٹ دیں اور ٹھنڈ سے بچائیں تو ہی طلاء فائدہ دے گا

طلاء 1 :۔

میری نظر میں سانڈھے کے تیل سے بڑھ کر اور کوئی طلاء نہیں ہوسکتا۔ جن احباب کو بھی استعمال کی ہدایت کی سب ہی نے تعریف کی۔ بشرطیکہ نظر کے سامنے نکالا ہوا خالص تیل ملے تو۔